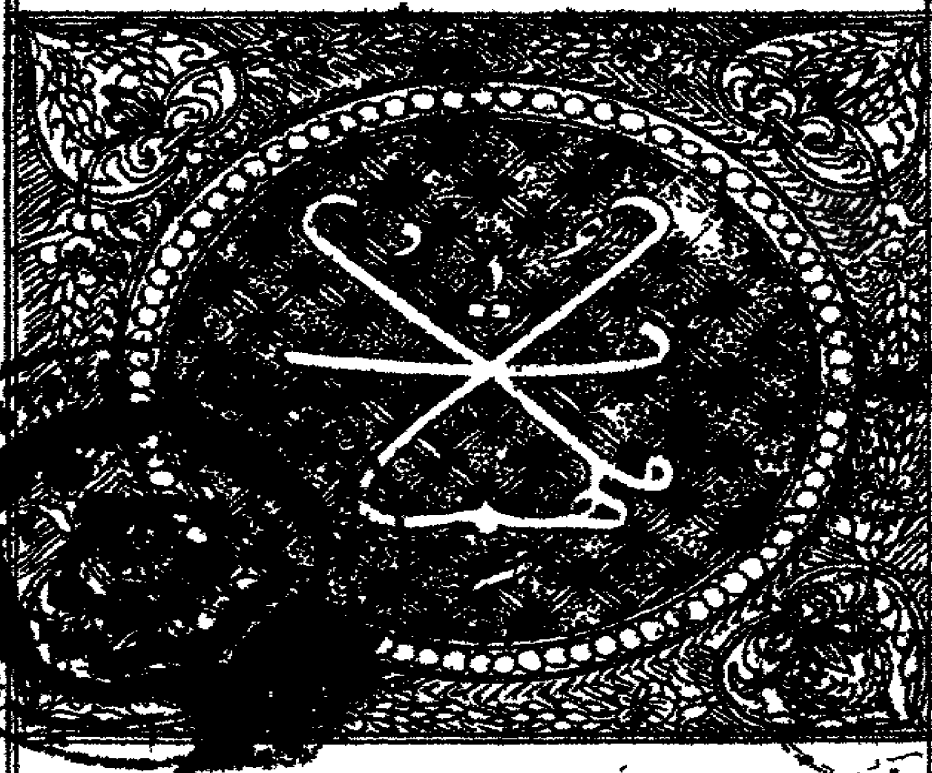


الحسين وحب جمال

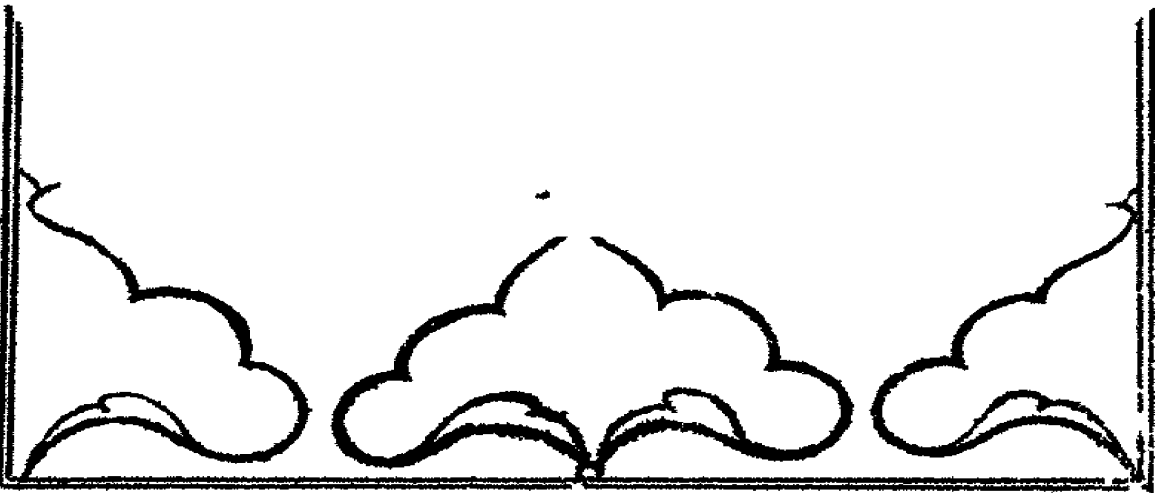
حسب الامر والامر صالح وحب جمال كتاب مستطاب



مكتبة حضرت امام علي عليه السلام وحب جمال كتاب مستطاب

مطبع يوسفی شیراز طبع شد





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ التَّوْحِيدِ

ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب بڑا اور بڑا بنانے والا ہے روشن کرنے والا بہت بڑا  
 الْمَلِكِ الْمُنْعَمِ وَالصَّلَوةِ عَلَى رَسُولِهِ صَاحِبِ

سب مالک سب کچھ دینے والا ہے اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر جو  
 الْجَمَالِ وَالْمَقَامِ حَامِلِ لَوَا الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامِ

حویں اے اور قریبوں اے میں قیامت کے دن لوگوں کے اٹھانے والے ہیں  
 وَعَلَى أَصْحَابِهِ وَاللَّهِ الْكَرَامِ أَمَّا بَعْدُ فَيَقُولُ

اور ان کے اصحاب اور ال بزرگی پر حمد و ثناء کے بعد کہتا ہے  
 الْعَبْدُ الضَّعِيفُ الرَّاجِي إِلَى رَبِّهِ الْوَالِدُ الْيَتَامَى

بند و ضعیف اپنے پروردگار نہکھبان کا امیدوار جسکی کنیت ابوالاعوان ہے

المُسْمَى مُحَمَّدٌ الْمَلَقَّبُ سِرِّ السَّرِّ الْمُتَخَلِّصُ

جس کا نام محمد ہے جس کا لقب سراج الحق ہے جس کا <sup>تخلص</sup>

جَمَالُ أَنْ الشَّيْخِ الْأَكْرَمِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ

جمالی ہے بیشک شیخ اکرم غوث اعظم

الْعَارِفِ الْأَكْمَلِ قُطْبِ الْعَالَمِ بِهَارِ الشَّرِيعَةِ

خدا کے بڑے پیچھے والے عالم کے قطب شریعت اور طریقت

وَالطَّرِيقَةِ نَوَى الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِيقَةِ مَنَوَى الْقُلُوبِ

کے رہنے معرفت اور حقیقت کے ظاہر کرنے والے دل کو روشن کرنے والے

بَيْنَ الْمَاءِ وَالطَّيْرِ جَمَالِ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

آب و گل کے اندر جمال الحق والہدین

المُسْمَى بِأَحْمَدَ الْمَلَقَّبُ بِسُلْطَانَ الْمَدِينِ

جس کا نام احمد ہے جس کا لقب سلطان ہے جو مشہور

بِقُطْبِ جَمَالِ الْهَاشِمِيِّ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَاقِي

قطب جمال ہاشمی بن عبدجل شانہ کی رحمت اللہ علیہ ہمیشہ رہے

قَدْ أَلْهِمَهُ اللَّهُ بِأَسْرَارِهِ وَتَوَكَّلْ بِأَنُورِهِ فَإِنَّ هَآءَا

تبادیئے اللہ نے اپنے اسرار میں پیدا اور روشن کیا انکو انوار سے تو انہوں نے

وَقَالَ التَّوْبَةُ مَا خَيْرُ خُوبَةٍ قَوْلُهُ بِأَحْمَدَ فِيهِ

اور فرمایا توبہ گناہ کی سٹانے والی ہے احمد مجھ میں

کرمیہ

خَصَائِلُ حَمِيدَةٌ وَخَصَائِلُ ذَمِيمَةٌ فَاحْفَظِ الْحَمِيدَةَ

اچھی عادتیں ہیں اور بری عادتیں ہیں تو اچھی کو محفوظ رکھ

بِالطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْزَّيْمَةِ بِالرِّيَاضَاتِ

طاعتیں اور عبادتیں کر کے اور بڑی کوشاویں ریاضتیں

وَالْجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ فَجَمْعٌ

اور کوششیں کر کے یہ نماز

الطَّاعَاتِ وَفَجَزَنُ الْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

طاعتوں کا مجموعہ ہے اور عبادتوں کا خزانہ

الصَّلَاةُ كَالْجَسَدِ وَالْحُضُورُ كَالرُّوحِ وَكُلُّ

نماز جسم سے اور دل سے اللہ کی طرف جھکنا روح

صَلَاةٌ لَيْسَ فِيهَا الْحُضُورُ كَجَسَدٍ لَيْسَ فِيهَا الرُّوحُ

نماز میں دل سے اللہ کی طرف جھکاؤ نہ ہو اس جسم کی مانند جو جس میں روح نہ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ

یہ نماز سب عبادتوں میں بہتر ہے

وَمِفْتَاحُ السَّعَادَاتِ فَدَقِّقْهَا الْأُمُورُ مَرْقُومَةٌ

اور سب بہلائیوں اور خوبیوں کی کنجی تو نہیں درست کرتا اسکو مگر درست نمونہ

وَمُسَلِّمَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَوْلُكَ كَرَامَاتِ

اور پرہیزگار مسلمان یہ بہت بڑی کرامت

أَنْ يُؤَقِّرَ الْعَبْدُ لَادَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ ہے کہ بندہ کو نماز کے آواز کے لئے توفیق دے

أُخْضِرْ قَلْبَكَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَجِدَ لَذَّةَ

اس نئے دل سے نماز میں متوجہ ہو کہ مناجات کی لذت

الْمَنَاجَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحُضُورُ فِي الصَّلَاةِ

تجھے حاصل ہو حمد امد کی طرف نماز میں چمکنا

فَوَلَّانِ الصَّلَاةَ غَيْرَ وَفُورِهَا حُضُورُ قَوْلُهُ

توڑے یوں کہ نماز اٹکے اور نور اس کا حضور

يَا أَحْمَدُ الصَّلَاةُ مَعَ الْحُضُورِ كَمَا مَوَى

حمد نماز مع حضور ایسی ہے جیسے موسم

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الطُّورِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

علیہ السلام طور پر

الصَّلَاةُ بِأَحْضُورٍ وَذَهْرٍ كَالطَّعَامِ بِغَيْرِ مَلٍ

نماز بغیر دل سے متوجہ ہوئے اور بغیر ذہن سے بھو ایسی ہے جیسے کھانا بغیر

وَذَهْرٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ صَلَاةٍ لَيْسَ فِيهَا

اور گئی نہ ہو حمد جس نماز میں

الْحُضُورُ كَالْقَمَرِ الْخَسُوفِ ذَهَبَ عَنْهُ النُّورُ

حضور نہیں گنایا ہوا چاند سے جس میں نور نہیں

قوله يا احمد حُضِرَ الْقَلْبُ فِي الصَّلَاةِ كُنُفٍ

ہم نماز میں دل کا حضور ایسا سے سب سے

فِي الْآيَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِذَا احَبَّ اللّٰهُ

ایوں میں نور ہم جب اللہ اپنے بند سے محبت

عَبْدًا وَفَقَّهُ لَلطَّاعَاتِ اِذَا ابْغَضَهُ اللّٰهُ وَدَعَهُ

کرتا ہے تو اسکو طاعتوں کی توفیق دیتا ہے اور جب اس پر بغض ہوتا ہے تو اسکو

فِي الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ يَاحْمَدُ الذِّكْرُ حَلَاوَةُ اللِّسَانِ

گناہ میں چور دیتا ہے حمد اللہ کا ذکر زبان کی حلاوت ہے

وَرَاحَةُ الْجَنَارِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الذِّكْرُ ثَلَاثَةٌ

اور دل کی رحمت حمد ذکر کے

اَحْرَفُ فَجَمْعُ الْفُجُوْءِ اِدْوَمُ ثَبِتُ الْوِدَادِ اِلْذَالُ

تین حرف ہیں اولین محبت کی آگ لگانا ہے اور دو ستی جاننا ہے ذال

وَالْكَافُ وَالرَّاءُ فَالْذَالُ عِبَارَةٌ عَنِ الزَّكَاةِ وَالْكَافُ

اور کاف اور رے ذال عبارت ہے زکات سے لے اور کاف

عِبَارَةٌ عَنِ الْكِبَايَسَةِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرَّفْعَةِ

عبارت ہے کبایست سے لے اور رے عبارت ہے رفعت سے لے

فَمَنْ ذَكَرَ الْمَوْلَى الصَّارِدَ فِي الْقَلْبِ وَلَيْسَ النَّفْسُ

تو جس نے ذکر کیا خدا کا ذکی القلب ہو گیا اور کیس نفس ہو گیا

یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فرمائی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حبیب کو یاد کرتے ہوئے پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں لے جائے گا

فَكَانَ غَاثٍ سَقِيتَ رَقِّكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

تو خدا کو یہوں جانتا ہے محمدؐ جو شخص

أَعْمَلُ عَمَلًا ذَكَرْتُ فَقَدْ حَرَّمَ خَيْرًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ذکر بہوں گیا بیشک خیر سے محروم رہا

الذِّكْرُ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ وَمَرْبُوقٌ لَهُ الذِّكْرُ

تذکرہ عبادتوں میں بہترین اور جسکو تذکرہ کی توفیق ملی

فَقَدْ أُعْطِيَ أَفْضَلَ الْكَرَامَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حُوبِي

تو بہت بڑی بزرگی ملی

لَوْ كُنَّا فِي مَقَامٍ فِي الْأَسْجَارِ فَاشْتَغَلْنَا بِالصَّلَاةِ

وہ بھگت جو پہلے رات سے اٹھا اور نماز میں

وَالْتَّلَاوَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ رَبِّ

ورقہ ان کے پر ہے اور تنغفار میں مشغول ہوا، ایک بہت سے

قَرِيبٌ مَبْعِيدٌ وَرَبُّ بَعِيدٍ قَرِيبٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

س والے دور میں اور بہت دور والے پاس میں

لَذِكْرُكَ كَرِيمٌ ذِكْرُ الْعَبْدِ ذِكْرُ الرَّبِّ ذِكْرُ الْعَبْدِ الْمَوْجِبُ

دو دلائل ہیں۔ ذکر عبد اور ذکر رب۔ ذکر عبد تو یہ ہے



وَالْإِنَابَةُ وَذِكْرُ الرَّبِّ الْقَبُولُ وَالْإِجَابَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور انابت سے ذکر رب قبول سے اور اجابت سے

طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَهُ فِي جُوفِ اللَّيْلِ وَالْوَيْلُ

کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے یاد کیا اپنے رب کو راتوں کے بیچ میں اور کیا بُرا ہے وہ شخص

عَلَى مَن بَاتَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَا يَأْتِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

جس نے کات دی رات معصیت میں اور سبے پروا نہیں

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مُسْرُورٌ

دنیا کا طالب مغرور ہے اور عقبی کا طالب مسرور ہے اور مولے کا

الْمَوْلَى مَنْصُورٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا جَاهِلٌ

طالب منصور ہے احمد دنیا کا طالب جاہل ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبَى عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى كَامِلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور عقبی کا طالب عاقل ہے اور مولے کا طالب کامل ہے احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ وَطَالِبُ الْعُقْبَى مُرْدُودٌ

دنیا کا طالب مردود ہے عقبی کا طالب مردود ہے سے اور

الْمَوْلَى مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْنُورٌ

خدا کا طالب محو ہے احمد دنیا کا طالب مغنون ہے سے

وَطَالِبُ الْعُقْبَى مَيِّمُونٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى فَاوِيٌّ قَوْلُهُ

اور عقبی کا طالب مہمون ہے اور مولی کا طالب فاون ہے سے

یہ ساری باتیں جو امام غزالی نے فرمائی ہیں وہ سب کی سب اس لیے فرمائی ہیں کہ انسان کو اپنے رب سے ملنے کی راہ بتا سکے اور اپنے دل کو اللہ کی رضا میں ڈال سکے۔ یہ ساری باتیں جو امام غزالی نے فرمائی ہیں وہ سب کی سب اس لیے فرمائی ہیں کہ انسان کو اپنے رب سے ملنے کی راہ بتا سکے اور اپنے دل کو اللہ کی رضا میں ڈال سکے۔

قوله يا احمد طالب الدنيا فخرهم وطالب العقبى

احمد دنيا کا طالب محسوس ہے اور عقبی کا طالب

محرورم و طالب المولى المعصوم قوله يا احمد

محرورم سے اور مولی کا طالب معصوم سے ہے

طالب الدنيا هالك و طالب العقبى سالک

دنیا کا طالب ہالک ہے اور عقبی کا طالب سالک ہے

و طالب المولى فالك قوله يا احمد طالب

اور مولی کا طالب فالح ہے احمد دنيا کا

الدنيا اسير و طالب العقبى بصير و طالب المولى

طالب اسیر ہے عقبی کا طالب بصیر ہے مولی کا طالب

امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير و طالب

امیر ہے احمد دنيا کا طالب صغیر ہے

العقبى كبير و طالب المولى خطير قوله يا احمد

عقبی کا طالب کبیر ہے مولی کا طالب خطیر ہے احمد

طالب الدنيا ذليل و طالب العقبى جليل و طالب

دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے مولی کا

المولى خلیل قوله يا احمد طالب الدنيا ادنى

طالب خلیل ہے احمد دنيا کا طالب ادنی ہے

احمد دنيا کا طالب ہے اور عقبی کا طالب  
محرورم و طالب المولى المعصوم قوله يا احمد  
محرورم سے اور مولی کا طالب معصوم سے ہے  
طالب الدنيا هالك و طالب العقبى سالک  
دنیا کا طالب ہالک ہے اور عقبی کا طالب سالک ہے  
و طالب المولى فالك قوله يا احمد طالب  
اور مولی کا طالب فالح ہے احمد دنيا کا  
الدنيا اسير و طالب العقبى بصير و طالب المولى  
طالب اسیر ہے عقبی کا طالب بصیر ہے مولی کا طالب  
امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير و طالب  
امیر ہے احمد دنيا کا طالب صغیر ہے  
العقبى كبير و طالب المولى خطير قوله يا احمد  
عقبی کا طالب کبیر ہے مولی کا طالب خطیر ہے احمد  
طالب الدنيا ذليل و طالب العقبى جليل و طالب  
دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے مولی کا  
المولى خلیل قوله يا احمد طالب الدنيا ادنى  
طالب خلیل ہے احمد دنيا کا طالب ادنی ہے

وَلَطِيبُ الْعُقْبَى غَنَى وَلَطِيبُ الْمَوْتِ سَيِّ قَوْلُهُ

عقبے کا طایب غنی ہے۔ موتی کا طایب سنی ہے۔

يَا أَحْمَدُ طَابَ الدُّنْيَا لِيَوْمَ وَلَطِيبُ الْعُقْبَى كَيْفَ نِيَمُ

احمد! دنیا کا طایب یوم ہے۔ عقبے کا طایب یرم ہے۔

وَلَطِيبُ الْمَوْتِ اعْظِمِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ هَذَا تَارِكُ

موتی کا طایب عظیم ہے۔ احمد زامہ دنیا کا جوڑنے

الدُّنْيَا لِلْعُقْبَى وَالْعَارِفُ تَارِكُ الْعُقْبَى لِلْمَوْتِ قَوْلُهُ

والا ہے۔ عقبے کے لئے اور عارف عقبے کا جوڑنے والا ہے۔ موتی کے لئے

يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَطْهَرُ ظَاهِرُهُ بِالْبَاءِ وَالْعَارِفُ

احمد زامہ اپنا ظاہر پاک کرتا ہے بانی سے اور عارف

يَطْهَرُ بَاطِنُهُ مِنَ الْمَدَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

آیت باطن پاک کرتا ہے موادِ مود سے احمد زامہ

يَغْسِلُ الْأَعْضَاءَ وَالْعَارِفُ يَكِي رُبَّ الْأَرْضِ

دھوئے ہے اعضاء کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگارِ ارض

وَالسَّمَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يَقْطَعُ

وسا کو احمد زامہ کاٹتا ہے

السَّيْلَ وَالْعَارِفُ يَبْلُغُ الْمَنْزِلَ وَتَرَكَ الرَّحِيلَ

سہا اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور جوڑ چکا ہے سواری کو

عقبے کا طایب غنی ہے۔ موتی کا طایب سنی ہے۔  
احمد زامہ دنیا کا جوڑنے والا ہے۔ عقبے کا طایب یرم ہے۔  
موتی کا طایب عظیم ہے۔ احمد زامہ دنیا کا جوڑنے والا ہے۔  
آیت باطن پاک کرتا ہے موادِ مود سے احمد زامہ  
دھوئے ہے اعضاء کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگارِ ارض  
وسا کو احمد زامہ کاٹتا ہے  
سہا اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور جوڑ چکا ہے سواری کو

قَوْلُ يَا أَحْمَدُ حَرْفُهُ الْعَارِفُ سِتَّةُ أَشْيَاءَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ

احمد عارف کا ہستہ چھ چیزیں جب کہ ذکر کیا جائے

أَفْتَحَ وَإِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَهُ اخْتَقَرُوا إِذَا نَظَرَ فِي آيَاتِ

تو وہ مخترسے اور جب اس کے نفس کا ذکر کیا جائے تو خفیر جائے اور جب آیات الہی کو دیکھے

اللَّهُ اِعْتَبَرُوا إِذَا هُمْ بِمَعْصِيَةٍ أَوْ شَهْوَةٍ أَرَادَ جَرُّوَ إِذَا

عبرت کرے اور جب معصیت یا شہوت کا قصد کرے اپنے آپکو چھڑکے اور جب

ذَكَرَ اللَّهُ اِسْتَبْشَرُوا إِذَا ذَكَرَ نَوْبَهُ اسْتَغْفَرُوا قَوْلُهُ

اے یاد آئے تو خوش ہو اور جب گناہ یاد آئیں تو استغفار کرے

يَا أَحْمَدُ لَدَا رَدَّ أَرْبَعِ كَامِلَاتٍ نَبَا وَكَارَ الْعُقْبَى

اے گھر وہ سین دینا اور عقبی

أَمَّا الدُّنْيَا وَكَلَامُهَا نَجِيلٌ وَأَمَّا الْعُقْبَى وَطَالِمُهَا قَبِيلٌ

دنیا اور اس کے طالع نو غیل بین اور عقبی اور اس کے طالع قبیل مسین

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوبُ الْعَارِفِينَ مِنْ سِرِّهِ

احمد عارفوں کا مطلوب وہ ہے جو دوتو

الدَّارَيْنِ وَهُوَ الْمَوْلَى الْجَلِيلُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ

جہان کے سوائے اور وہ حنیف تعالیٰ سے احمد زہید

صَاحِبُ الْمَجَاهِدَاتِ وَالْعَارِفُ صَاحِبُ الْمَشَاهِدَاتِ

کوششوں والا ہے عارف مشاہدوں والا ہے

عَنْ نَفْسِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ يُجَاهِدُ الْمَلَوَيْنِ

اپنی ذات سے احمد زاہد کو شش کرتا ہے رات دن

لِيُخْرِجَ عَنْ نَفْسِهِ وَالْعَارِفُ خَرَجَ عَنْهَا وَيُشَاهِدُ جَمَالَ

کہ نکل جائے اپنے نفس سے عارف نکل گیا ہے اس سے اور دیکھ رہا ہے

الْمُحِبِّ عَلَى اللَّهِ وَام قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ

محبوب کا جمال ہمیشہ احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے چھوڑ دیا

الدُّنْيَا وَشَغَلَ بِأَمْرِ الْمَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَكِيلُ

دنیا کو اور مشغول ہوا خدا کے حکم میں احمد بہت بڑا ہے

عَلَى مَنْ اِشْتَغَلَ بِالدُّنْيَا وَغَفَلَ عَنْ شُغْلِ الْعُقْبَى قَوْلُهُ

وہ شخص جو مشغول ہوا دنیا میں اور بھول گیا عقبت کے کام کو

يَا أَحْمَدُ النَّاسُ ثَلَاثَةٌ أَصْنَافٍ طَالِبُ الدُّنْيَا كَثِيرٌ

احمد نوک تین قسم کے ہیں دنیا کے طالب بہت

وَطَالِبُ الْعُقْبَى قَلِيلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلَى أَقَلُّ قَلِيلٍ

عقبت کے طالب نہ بڑے مولے کے طالب بہت ہے نہ بڑے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَوْلَى حَيٌّ لَا يَمُوتُ فَلِذَاكَ

احمد مولے زندہ ہے مرنے والا نہیں یسین

أَوْلَى بِاللَّهِ لَا يَمُوتُ وَلَا أَوْلَى قَدْ حَيَّ بِمَعْرِفَةِ

اللہ کے ولی نہیں مرنے والے کہ ولی زندہ ہوا ہے مولے کے پہچاننے سے

أَمْوَالِي أَفْهَمَ بِالْبَقَاءِ آخِرِي وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَطْلُوقٌ

ترودہ باقی رہنے کے لائق ہے اور اولیٰ احمد زراہ کا

الزَّاهِدِ عُقْبَاءُ وَمَحْبُوبِ الْعَارِفِ مَنْ لَا أَقْوَلُهُ

مطلوبِ اس کی عقبہ ہے اور عارف کا محبوب اس کا مولیٰ ہے

يَا أَحْمَدُ عَلَامَةُ الْعَارِفِينَ ثَلَاثَةٌ أَكَلَهُ كَامِلُ الْمَرْصِي

احمد عارفوں کی تین علامتیں مبین کہانا و رضوانی طبع

وَنَوْمُهُ كَنُومِ الْعَرَفَاءِ وَبِكَاءُهُ كَبِكَاءِ الشُّكْلَةِ قَوْلُهُ

اور سونا آٹکا عارفوں کی طرح اور روزانہ منہ زندہ مردہ کی طرح

يَا أَحْمَدُ الْمُسَارَعَةُ إِلَى الْبَابِ الْمَوْلَى الْجَدُّ الرَّاحِقُ

احمد مولیٰ کے دروازہ کی طرف دوڑنا لائق ہے اور خوب ہے

وَأَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ اللَّهِ مَفْتُوحٌ وَعَطَانُهُ

اور بہتر ہے احمد امجد کا دروازہ کھلا ہوا ہے اور اسکی تخت ش

غَيْرُ مَنُوعٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ الْبَكَاءِ عَلَى

سببے روک نہک احمد آرایش کا دروازہ

الْعَاشِقِ مَفْتُوحٌ وَدَمُهُ بِسَيْفِ الْعَشْقِ مَسْفُوحٌ

عاشق پر کھلا ہوا ہے اور اس کا خون عشق کی تلوار سے بھیا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ سُلِّتْ دِمَاءُ الْعَشَّاقِ

احمد عاشقوں کے خون

بَسِيفِ الْعِشْقِ وَالْإِشْتِيَاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عشق اور اشتیاق کی تلوار سے ہے ہوئے ہیں احمد

الْعَاشِقُ مَضْبُوطٌ بِقَلْبِ الْفُؤَادِ وَكَرْبُوطٌ بِجَبَلِ

عاشق دل کی رُپ میں جکڑا ہوا اور محبت کی رسی میں

الْوَدَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْعِشْقِ هُسْبِي

بند ہوا ہے احمد عاشقوں کا خلق مشتاق کے

ذَوْقِ الْمَشْتِاقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ نَارٌ

ذوق کو بڑ ہانیو والا ہے احمد عشق اک اک ہے

تَوْقَدُ بِحَطَبِ الْإِشْتِيَاقِ وَيُحْرِقُ الْقُلُوبَ

سگانی جاتی ہے اشتیاق کی لکڑیوں سے اور دلوں کو جلاتی ہے

فَضْدٌ وَرِ الْعِشْقِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَنَا مَرْبُ

عشق کے سینوں میں احمد میں وہ ہی ہوں جس کو

أَهْوَى وَمَنْ أَهْوَى أَنَا نَحْرُ بَرٍّ وَحَارِ جَلْنَا بَدَنَنَا

دوست رکھتا ہوں اور جس کو میں دوست رکھتا ہوں وہ میں ہوں ہم دو روح اترے ہیں ہم اپنے بدن میں

فَإِذَا أَبْصَرْنَا أَبْصَرْتَهُ وَإِذَا أَبْصَرْتَهُ أَبْصَرْنَا وَالْعِشْقُ

تو جب دیکھے تو معلوم کیجھے تو پہلو اور جب دیکھے تو پہلو دیکھے اور عشق

وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبٍ وَاحِدٍ لِأَنَّهُ إِذَا دَخَلَ

اور عقل ایک دل میں آگئے نہیں ہوتے اس لئے کہ جب عشق کا غلبہ

عنا

سُلْطَانُ الْعِشْقِ ضَايِبًا مُقْتَدِرًا فَقَدْ فَرَّ الْعَقْلُ

داخل ہوتا ہے ضابطہ بنکر قاور بنکر نہ عقل چل رہی ہے

مَنْهَزًا مُتَوَارِبًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ نَبِيَّ

بھال کر رہا ہے

بِأَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَرُبُّهُ بِجَنْبِ الْمَشَقَّةِ وَالْعَنَاءِ قَوْلُهُ

طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہوا اور مشقت اور رنج کی رسی سے بند لگا ہوا

يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ هَجَرَ عَنِ الرَّاحَاتِ وَالْفَنَى

احمد جس نے عشق کیا وہ راحتوں سے جدا ہوا اور

فَجَبَّ الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ

بلاؤں کے کٹوئیں میں ڈلا گیا احمد جس نے عشق کیا

فَقَدَّرَ بِالْغَمِّ وَمَلَأَ صَدْرَهُ بِالْكَرْبِ وَالْهَمِّ

وہ غم کے نزدیک ہوا اور ہر سینہ اپنے کوچ اور اندوہ سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْعَيْنُ

احمد عشق کے تین حرف میں ع

وَالشَّيْرُ وَالْقَافُ الْعَيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الْعَنَاءِ

سر ق ع سے واء عنایت سے

وَالشَّيْرُ عِبَارَةٌ عَنِ الشَّقِّ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

اورش سے اشارہ شدت میں تنگی کا اور ق سے غبارت



عَنِ الْقَرْحِ فَجُمِعَتْ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ وَسُمِّيَتْ عِشْقًا

قرح یعنی زخمی ہونا پہریمینون حرف اے لئے گئے اور عشق نام رکھا گیا

فَمِنْ عِشْقٍ صِرَاحًا رَجَسَدُ كُلِّ عَنَاءٍ وَشِدَّةٍ وَقَرْحٍ

تسے عشق کیا اس کا جسم رنج اور سختی اور خشکی بن گیا

وَقَلْبُهُ بِغَلَبَاتِ الْمَحَبَّةِ فَرَحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

اور اس کا قلب محبت کے غلبوں سے خوش ہے احمد جو

وَصَلَ إِلَى الْخُصْيَةِ لِلْوَلِيِّ فَهُوَ بِالْبَيْتِ وَالْأَكْرَامِ

جائے خفیہ کی درگاہ میں وہ بزرگی اور اکرام کے

أَوَّلِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنَ الْفَصْلِ فَقَدْ أَتَّصَلَ

لأول سے احمد جو جدا ہوا خلق سے تو بیشک جاملتا ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْمُرِيضُ إِذَا أَمِنَ

احمد بیمار کیونکر آتا ہے جب طبیب روک دیا

الطَّبِيبِ وَكَيْفَ يَعْشُرُ الْحَبَّ إِذَا هَجَرَ مِنَ الْجَبِيبِ

بہار سے اور عاشق کیونکر زندہ رہے جب معشوق سے جدا رہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَيْفَ يَعْشُرُ الْحَوْتَ فِي النَّيْرِ

احمد چھلی کیونکر زندہ رہے آگ میں

وَكَيْفَ يَصْبِرُ الْمُسَوَّمُ فِي الْحُجْرِ وَكَيْفَ يَسْكُنُ

اور مسومہ کیونکر زندہ رہے جسم میں اور شقائق کیونکر تکیں

اَلْمُشْتَاقُ فِي الْاِسْتِيَاذِ وَكَيْفَ يَغِيْشُرُ الْعُشَّاقُ

یاوے اشتیاق میں اور عشاق کیونکر زندہ رہیں

فِي الْفِرَاقِ فَإِنَّ الْعَاشِقَ لَيَسِرُّهُ قَسْرُ النَّهَارِ أَوَّكِلًا

فراق میں اس لئے کہ عاشق کو شبہ اور نہیں دن رات

كَمَثَلِ الْمَجْنُونِ مِنْ فِرَاقِ لَيْلَى وَلَهُ يَا أَحْمَدُ

جیسے مجنون تھا لیلیٰ کے فراق میں اس

قِرَاةُ الْمَحْبُوبِ سَمٌّ وَصَالَةُ تَرْيَاقُ بِحَيِّوَةِ الْعَاشِقِ

محبوب کا فراق زہر ہے اور اسکا وصال تریاق بلکہ عاشق کی حیات

وَصَلَ وَمَوْتُهُ فِرَاقُ فَوَلِّهِ يَا أَحْمَدُ الْعُشْقَ

وصل ہے اور موت اسکی فراق احمد عشق

مُقَلِّدُ الْعَقْلِ عَظِيمُ الشَّدَّةِ وَالْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عقل مند و ن کو بہتہ آر کر نبوالا ہے اور شدت و بلا کو جو شہین لاینبوالا ہے احمد

الْعُشْقُ مِنْ عَجْرِ الْأَوَّلَارِ وَخَرْبُ الْبُيُوتِ وَالْأَوَّلَارِ

عشق و وطن کا دور کر نبوالا اور کبرون کا آجڑ نبوالا ہے اور وطنوں کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّوقُ شَوْقٌ بِشَوْقِ الْعَوَامِ

احمد شوق و وہن ایک عوام کا شوق

وَشَوْقُ الْخَوَاصِّ فَشَوْقُ الْعَوَامِ إِلَى الْخَوَاصِّ وَالْقُصُورِ

ایک خواص کا شوق عوام کا شوق خور و قصور کی طرف

خَسَاةٌ وَالْعِشْرَ مَعَهَا وَأَرْقُوهُ يَا أَحْمَدُ حُجَّةُ

الْنَفْسِ جِرَاحَةٌ وَالْفِرَاقُ مِنْهُ رَاحَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

حُجَّةُ الْخُلُوسِ قَاتِلٌ وَالْبُعْدُ عَنْهُ تَزِيَا وَمُجَرَّبٌ قَوْلُهُ

يَا أَحْمَدُ رِضَاءُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ النَّفْسِ وَسَخَطُ الرَّبِّ

فِي رِضَا النَّفْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَهْرُ النَّفْسِ أَشَدُّ

عَلَى الْمُرِيدِ مِنَ الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

كَلْبُ النَّفْسِ عَقُورٌ وَالْخَلْقُ مِنْهُ نَفُورٌ قَوْلُهُ

يَا أَحْمَدُ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يُبْكِي النَّاسَ وَشَرُّ النَّاسِ

مَنْ يُبْخِي النَّاسَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّاسُ كُلُّهُمْ

جَوَادِيُونَ كَوْنَهُمْ سَائِلُونَ

صورتیں ہیں جن کی صورتیں ہیں

احمد اومی سار ہے

جوادوں کو ہنسائے

أَمْوَاتٍ إِلَّا الَّذِينَ أَسْتَفَعْنَا بِرَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

مردہ ہیں مگر وہ لوگ جو مشغول ہیں پروردگار زمین و آسمان کی پادشہی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طَبِيعَةُ النَّفْسِ مَضْرُوبَةٌ وَأَطَاعَتُهَا

احمد نفس کی صحبت ضرر سے اور اس کی طاعت

مَعْرِفَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَصَى النَّفْسَ فَهُوَ رَجُلٌ

عنہ احمد جس نے نفس کی نافرمانی کی وہ بڑا مرد ہے

وَمَنْ أَطَاعَهَا فَهُوَ رَجُلٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلرَّجُلِ

اور جس نے نفس کی طاعت کی وہ مرد ہے احمد رجل کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الرَّاءُ وَالْجِيمُ وَاللَّامُ فَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنْ

تین حرف ہیں (ر) (ج) (ل) (ر سے عبارت ہے

الرَّاءُ خَاصَّةً وَالْجِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجُودِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

ریاضت سے اور ج سے عبارت ہے جود سے لے اور ل سے عبارت ہے

عَنِ الزُّوْمِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ رَضِيَ نَفْسَهُ

لزوم سے لے احمد جس کا نفس راضی ہوا

بِالْمَجَاهِدَةِ وَجَادَ بِمَا وَجَدَ مِنَ الْمَالِ وَلَمْ يَذْخُرْ

مجاہدہ سے اور دیا جو کچھ مال پایا اور کچھ جو رکھ

شَيْئًا وَلَمْ يَمْعِدْ عِبَادَةَ الْمَوْلَى فَإِذَا مَحْيَا فَهُوَ مِنَ الرِّجَالِ

تہر کہا اور خدا کی عبادت جیسا کہ زندہ رہا کرتا رہا وہ بڑے مرد و نہیں سے

لے نیک  
جہاد و راہ است  
کتابنا بھی آج  
لے نیک  
اور جو کچھ  
کے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَرِقُ الْأَبْيَضُ وَالذَّهَبُ الْأَحْمَرُ

احمد سید چاندی اور سدرح سونا

إِذَا كُنْتُمْ تَنْتَفِعُونَ بِهَا فَاكُنْ بِهَا حَرِيرِينَ فَعِنْدَ الْمُحَقِّقِينَ

جب ان دنوں سے نفع ہوا تو دوپہر کی مانند ہیں تو محققین کے

لَا قِيَمَةَ لَهُ زَيْنُ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ مِنْ

زادک ان دو تو کی قیمت نہیں

كَانَ شَبَعًا فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الدُّنْيَا وَمِنْ كَانِ جَابِعًا

شکم سیر ہے وہ دنیا کا سفر کاٹتا ہے اور جو شخص بیو کہا ہے

فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرُ الْعُقْبَى فَالشَّبَعُ زَادُ الْأَوَّلِ وَالْجَوْعُ

وہ عقبتے کا سفر کاٹتا ہے تو شکم سیری پھلے کا توشہ سے اور ہول

زَادُ الثَّانِي مَنْ أَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ سَعِيرٌ زَيْنُ الْأَنْثَامِ

وہ سہریکا توشہ سے جس نے کھانا کم کہا یا خلیق میں عزت پائی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الطَّعَامُ طَعَامُ الْفَقِيرِ

احمد طعام دو طرح کے ہیں طعام النفس

وَالطَّعَامُ الْقَلْبِ طَعَامُ النَّفْسِ مَا هُوَ طَيِّبٌ مِنْ

اور طعام القلب طعام نفس وہ جو پاک ہے

الْمَاكُولَاتِ وَالطَّعَامُ الْقَلْبِ هُوَ ذِكْرُ الْخَالِقِ

ماکولات کا اور طعام القلب وہ ذکر سے خالق

الْمَخْلُوقَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اطْعَامُ الطَّعَامِ مِنْ

مخلوقات کا احمد کہاں کہنا

شَيْمِ الْكِرَامِ وَالْبُخْلُ مِنَ الطَّعَامِ مِنْ عَادَاتِ اللَّيَامِ

بزرگوں کی عادت سے اور کہلانے سے جی چرانا یقین کی خصلت سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوَكُّلُ تَرْكُ طَلِبِ الرِّزْقِ

احمد توکل رزق کی طلب چھوڑ دینا ہے

التَّوَكُّلُ حُضْرُ الْإِيمَانِ التَّوَكُّلُ كَمَالُ الْيَقِينِ التَّوَكُّلُ

توکل خالص ایمان سے توکل دین کا کمال ہے توکل

أَمْرٌ لَا قِيَاءَ التَّوَكُّلُ خَصْلَةٌ الْأَنْبِيَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرد و ان کا کام ہے توکل پیغمبروں کی خصلت ہے احمد

الْيَقِينُ يَتَوَلَّدُ مِنْ كَمَالِ الدِّسَالِ الْيَقِينُ اِسْتِقْرَارُ

یقین پیدا ہوتا ہے اسلام کے کمال سے یقین پایا جاوے

لَيْسَ فِيهِ إِضْطِرَارُ التَّوَكُّلُ قَطْعُ الْأَسْبَابِ مَعَ

جس میں ڈر لگانا نہیں ہے توکل اسباب سے قطع نظر کرنا ہے

الْهَيْبَنَارِ الْقَلْبُ بِغَيْرِ التَّرَدُّدِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

الہیسنار قلب کے ساتھ بے دھڑکن

مِنْ تَرْكِ الْقَشْرِ أُعْطِيَ لَهُ الْأَنْزِبُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

جس نے پوست کو چھوڑ دیا معذرا سکون کیا

احمد

أَيَّاكَ وَالْجُبِّ فَإِنَّهُ يَحِيطُ الْأَعْمَالِ وَيُهْلِكُ الرِّجَالَ

تھے ایکو تکبر سے بچا کہ وہ تباہ کر دیتا ہے علموں کو اٹھلاک کر دیتا ہے مردوں کو

قوله يا أحمد الطاعة للرجال نفي والعجب في

احمد بر طاعت مردوں کی زینت ہے اور تکبر

الْعِبَادَةِ شَيْئٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السَّخَاوَةُ مَرِ شَيْلِمِ

عبدالله بن عیوب احمد سخاوت عادت

الْأَنْبِيَاءَ فَطُوبَى لِلْزُكَّاءِ مِنَ الْأَشْيَاءِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ

نہیں کہتے تو مبارکبادی سے سختیوں کو احمد

لَيْسَ يَأْتِي خَصْلَةَ النَّبِيِّ وَيُعرفُ وَيُسْتَبْشِرُ بِالْفِعْلِ الْمُرْفَعِ

روحانی تپا ہے۔ بی کی خصلت پہچانا جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اچھے کام کی

قَوْلُ يَا أَحْمَدُ الْخَمْسَةُ أَحْرَفُ الْجِيمِ وَالْوَاوِ

احمد جو دے کے مین حرفت بین جیم واو

وَالدَّلَّالُ لِلْغَيْمِ عِبَارَةٌ عَنِ الْجَلَالَةِ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ

وال۔ جیم کے عبارت سے جلالت لے واو سے عبارت سے

عمرُ الْوَلَدَةِ وَالَّذِي عَمَّا شَعْرَ الدَّرَجَةِ ۝

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

والایت وال سے عبارت ہے درجہ ۷۷

اَحْمَدُ لَانَا اَلْاَقْبَرُ وَكَكَاشَتِ السَّاعَةِ وَالصَّامِدُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ





فَاَسْتَوْقِدْ وَتَحَرَّقْ وَلِلْجُودِ نَوَاسِيقُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اگل اگل ہے بڑھتی ہے اور جلاتی ہے اور سخاوت اگل نور ہے کہ روشن کرتا ہے احمد

الْفَخْلُ مِنْ كَالْحَنْظَلِ نَبِيْدٍ الْاَشْرَارِ وَالْجُودُ وَرَدٌ فِي كَفِّ

بخل کروا ہے جیسی حنظل پر وٹنے ہاتھ میں اور سخاوت کلاب کا پھول ہے

الْاَبْرَارِ الْخَيْلُ صَغِيرٌ عِنْدَ النَّاسِ وَانْكَارٌ كَبِيرٌ

اچھوں کے ہاتھ میں خیل لوگوں کے نزدیک بہت ہی چھوٹا ہے اگرچہ بڑا ہو

وَالسَّخِيْ كَبِيْرٌ عِنْدَ اللهِ وَانْكَارٌ صَغِيْرٌ عِنْدَ النَّاسِ

اور سخی خدا کے نزدیک بڑا ہے اگرچہ خلق کے نزدیک چھوٹا ہو

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْفَخْلُ ثَلَاثَةُ اَحْرَفٍ الْبَاءُ وَالْحَاءُ

احمد بخل کے تین حرف ہیں (ب) (خ) (ح)

وَاللَّامُ فَاَلْبَاءُ بَعِيْدٌ مِنَ اللهِ وَالْفَاءُ خَالٍ مِنَ الْخَيْرِ

(ل) (ب) بعید ہے اللہ سے (خ) خالی ہے خیرات سے

وَاللَّامُ لَيْمِيْنٌ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْخُصْرُ

(ل) لیم سے خلق میں

لَا يَشْبَعُ مَا اَنِي وَيَطْلُبُ كَثْرًا يَقْضِي قَوْلُهُ

وہ پست نہیں جتنا چاہو دو اور حاجت سے زیادہ مانگتا ہے

يَا اَحْمَدُ صَاحِبُ الْخُرْصِ جَبَّارٌ وَصَاحِبُ الْقَنَاعَةِ

اے احمد حرص والا ہو کہ پست اور قناعت والا

شَبْعَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخَرِيجُ يَبْغِضُهُ الْخَلَاءُ

سیرت احمد حرایں سے خلق بعض رکبتی ہے

وَيُؤَخِّرُونَ الْقَائِمَ مَعَ قَلِيلٍ الْمَالِ غِيَّبٍ رِقُولِهِ

اور وہ خیر سے اور قانع تہوڑے سے مال پر غنی ہے بڑا

يَا أَحْمَدُ خِرْصِرْ هَلِكٌ وَالْقَنَاعَةُ مُلْكٌ قَوْلُهُ

”احمد عرصہ بلا کے سے اور قیامت بادشاہی

يَا أَحْمَدُ اخْرُصْ فِي أَدَامِ الطَّاعَةِ كَالْبِجَالِ

احمد — حصہ گرفتار عت کے آوا کر نے مین فردون کی طرح

وَلَا تَخْشَوْا كَالنِّسَاءِ ۚ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَئِنْ أَقَامْتُمُ الْمَالَ قَوْلًا يَأْتِي بِالْحَمْدِ

اور نہ حرص غور تون کی تسج مال کے اکٹھا کرنے میں

الْحِيَضُ ثَلَاثَةُ أَحْرُفٍ: الْحَاءُ وَالرَّاءُ وَالصَّادُ وَالْخَاءُ

حرف کے تین حرف ہیں (ج) (ر) (ضاد) ح

عِبَادَةُ عَنِ الْحُجْرَمَانِ وَاللَّعْمِ عِبَادَةُ عَنِ الزُّنُوفِ

اشارہ ہے حرمان کا ہے رے اشارہ سے رزق کا ہے

وَالصَّادِعِيَّاتُ عَنِ الصَّبِّ قَوْلُهُ مَا أَحْمَدُ

قر سے اشارے      ص ۵۳      واحد

مَنْ حَرَّمَ فِدْحُ مِمَّنْ الْقِنَاعَةُ وَالرِّبْ مَا قَدَّ

جس نے حرص کی وہ محروم رہا قناعت یہی حال اُنکے رزق مقدر سے

وَصَبَّ عَلَيْهِ بِالنَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ صَاحِبُ

الْحَقِّ وَالْعَدْوَانِ لَا تَجِدُ حَلَاوَةً إِلَّا بِجَارِ الْحَقِّ

يُفْسِدُ الْعَوَاكِدَ وَيُثْلِفُ الْوُكَاذِقُولَةَ يَا أَحْمَدُ

أَخْرِقْ مَا فِي صَدْرِكَ مِنَ الْحَقِّ وَالْحَسَدِ بِنَارِ الدِّ

وَاضْطَلْ مِرَاتَ قَلْبِكَ بِمُضَقَلَةِ الْفِكْرِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

التَّكْبَرُ دِي وَالتَّوَاضُّعُ رُخْيُ التَّكْبَرِ مَطْهَرُ الْبَغْضَاءِ

وَالْتَّوَاضُّعُ مُرْجِعُ الْوُكَاذِقُولَةِ التَّكْبَرِ شَرُّهُ وَالتَّوَاضُّعُ

زَيْنُ التَّكْبَرِ مُوجِبُ الْعَدَاوَةِ وَالتَّوَاضُّعُ مُوَرِّثُ

الْمُودَةِ التَّكْبَرُ عَادَةُ الْيَاسَمِ وَالتَّوَاضُّعُ خُلُقُ الْبَرِّ

وَالْيَاسَمُ تَكْبَرُ رُفُو كِي عَادَتِ هِيَ

مَنْ تَكْبَرُ رُفُو كِي عَادَتِ هِيَ

التَّكْبَرُ مَقَرُّ الْأَخْيَارِ وَالتَّوَاضُّعُ مَجْمَعُ الْأَخْيَارِ  
 تکبر دوستوں کو جدا کر دیتا ہے اور تواضع دوستوں کی جمع کرنے والی ہے

الَّذِي كَبَّرَ شَرَّ الْخَصَمَانِ فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ  
 تکبر بہت بری خصلت ہے عورتوں اور مردوں میں

يَا أَحْمَدُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَجَبْتُ  
 احمد ابن عباس سے روایت ہے اصران دونوں نے راضی ہو کر کہا ہے

لِمَنْ خَرَجَ فَخَرَجَ الْبَوْلُ مِمَّنْ كَيْفَ تَكْبَرُ قَوْلُهُ  
 جو پیاب کی راہ سے نکلتے بار بار کیونکر مجھ سے کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْغَضَبُ يَنْزِبُ الْأَوْطَانَ وَيُفَرِّقُ  
 احمد غضب وطنوں کو آجاڑ دیتا ہے اور اپنوں کو

الْأَقْرَانَ الْغَضَبُ يَسْخَرُ الْخَلَانَ وَيُفْضِي الشَّيْطَانَ  
 جدا کرتا ہے غضب دوستوں کو غطا کر دیتا ہے اور شیطان کو خوش کر دیتا ہے

الْغَضَبُ يَذْهَبُ لِعَقْلِ وَيُورِثُ الْقَتْلَ الْغَضَبُ  
 غضب عقل کو کھو دیتا ہے اور قتل کو لازم کر دیتا ہے غضب

يُزْعِجُ الْفَسَادَ وَيُثْلِفُ الْوَدَادَ الْغَضَبُ نَتَائِجُهُ  
 فساد کو اٹھاتا ہے اور دوستی کو مٹا دیتا ہے غضب عداوت کا

الْعَدَاوَةُ وَالرِّضَاءُ وَسَائِلُ الصَّدَاقَةِ الْغَضَبُ  
 نتیجہ سے اور رضاء دوستی کا وسیلہ غضب

مَطْلُوبُ الشَّيْطَانِ وَالرِّضَاءُ فَجُوبُ الرَّحْمَنِ

شیطان کا مطلوب اور رضا رحمن کی محبوب

الْغَضَبُ يَتَوَلَّدُ مِنَ النَّفْسِ الدَّنِيَّةِ وَالرِّضَاءُ مِنَ

غضب نفس دنی سے پیدا ہوتا ہے اور رضا

الرُّوحِ الْمَرْضِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَا كَمُ فَضُولِ الْكَلَامِ

روح پسندیدہ سے احمد فضول کوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ

فَإِنَّهُ يُوقِعُ فِي الْأَثَامِ إِنَّمَا كُنْ حَبْسَ لِسَانِكَ فِي الْحَيَاتِ

کہ وہ گناہوں میں ڈال دیتی ہے اپنی زبان کو قید رکھو دو فوجیوں میں

لَا تَفِيهِ رَاحَةُ الْمَلِكِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْ مُسْكِنًا

کہ اس میں خوشیوں کو آرام ملتا ہے احمد چپ رہی والا

وَلَا تَكُنْ مِنْ كَثَرِ الْأَنِّ فِي السَّكُوتِ سَلَامَةٌ وَرَاحَةٌ

فضول گو نہ ہو کہ چپ رہی میں بچاؤ ہے اور آرام

وَفِي الْكَلَامِ كَلَامٌ وَجَرَّاحَةٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ امْنَعْ

اور کلام میں چشم ہے اور زخم احمد اپنی

لِسَانَكَ مِنَ الْمَقَالِ تَسْلَمُ بَيْنَ الرَّجَالِ قَوْلُهُ

زبان کو لکڑی سے روک غلطی میں بچاؤ ہے

يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ مَوْذِيَةٌ الشَّقِيَّةِ وَالسَّكُوتُ

احمد بولنا موشوں کو آزار دینے والا ہے اور چپ رہنا

رَاحَةُ الْمَدَكِ بِقَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ يُوْرِثُ

دو نو فرشتوں کو آرام دینے والا احمد بولتا بلا تون کو

الْبَلِيَّاتِ وَالسَّكُوتِ يُوْرِثُ السَّلَامَاتِ قَوْلُهُ

پیدا کرتا ہے اور چپے بنا آراموں کو ظاہر کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْقَانِعُ بِالْقَلِيلِ يَقْنَعُ وَالْحَرِيصُ بِالْكَثِيرِ

احمد قناعت کرنے والا تھوڑے سے پر قناعت کرتا ہے اور حرصیں زیادہ سے

لَا يَشْبَعُ الْقَانِعُ غَيْرَ مَعَ الْقِلَّةِ وَالْحَرِيصُ فَقِيرٌ مَعَ

نہیں وہ اپنا قناعت کرے والا قلت پر غنی سے اور حرصیں کثرت پر

الْكَثْرَةِ الْقَانِعُ يَرْضَى بِقِسْمَةِ الْقِسَامِ وَالْحَرِيصُ يَطْلُبُ

تقر قناعت والا ہائے والے کے حصہ لگا دینے پر راضی ہے اور حرصیں ماری

رِزْقَ الْإِنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اِعْمَلْ قَبْلَ أَنْ تَتَفَاعَلَ

خلق کا رزق مانگتا ہے احمد عمل کرے اس سے پہلے کہ ہو مر جائے

وَمِتْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اَلْمَشْتَاقُ

اور مر جا اس سے پہلے کہ تو مار دیا جائے احمد مشتاق

لَا خَافُ الْمَوْتَ وَيَتَنَاهَا لَأَنَّهُ لَا يَنْظُرُ لِقَاءَ مَنْوَلَاهُ

موت سے نہیں ڈرتا اور اسکی تمنہا ہے اس لئے کہ اپنے خدا کی تعش دیکھے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ مَرَّتْ نَفْسُهُ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ

احمد جس کا نفس دنیا میں مر گیا وہ

الْأَيْمُونَتِ مِمَّنْ أُخْرِيَ وَلَا كَيْفَ يُنْقَلُ الْمَدَارُ الْعَقَبَى قَوْلُهُ

اور دوسری بار نہ قریگا۔ مگر دار عبث کی طرف چلا جائیگا

احمد موت دوموت این موت ضروری اور موت اختیار کی

احمد موت دوموت بین موت ضروری اور موت اختیار کی

فَانْضُرْ رِيَّيْنِي فُجَّهِ الرُّوحِ عَنِ الْجَسَدِ عِنْدَ انْقِطَاعِ

مذکورہ روح کا نکلنا ہے جسم سے وقت پورا

الْأَجَلُ هَذَا أَمْوَالٌ جَمِيعُ الْأَدْمِيَّةِ وَالْأَخْتِيَارِ

موجہاں نے پھر یہ تو سب لوگوں کی موت ہے اور اختیار ہے

بِقَنَاءِ الْأَوْصِيَائِ الْبَشَرِيِّينَ مَعَ بَقَاءِ الرُّوحِ فِي الْبَدَنِ

بشری و سقوط کا فنا ہو جانا      روح کے بدخوار ہونے سے سمیت

فَهَذَا أَمْوَاتُ الْمُرْتَدِّ بِقَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ الْمَوْتُ

یہ مرتدوں کے مقتولین ہیں۔

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْمِيمُ وَالْوَاوُ وَالشَّاعُ فَأَلِيمُ عِبَادُ عَنْ الْمَالِ

نیں حرف ہیں

وَالْوَالِدَيْنِ إِذَا قَالَا هَذَا فَكُونَا لِلْوَالِدَيْنِ عِزًّا ۖ وَالْوَالِدَيْنِ إِذَا قَالَا هَذَا فَكُونَا لِلْوَالِدَيْنِ عِزًّا ۖ

بسم الله الرحمن الرحيم

قواعد عبارت ہے وارث سے تہی علامت ہے ثواب یہ

قوله يا خمد اذا قامت الشمس اقبل

[illegible]

الْوَارِثُ وَدَفَنَهُ فِي الثَّرَابِ فَالْعَاقِلُ هُوَ الَّذِي

وارث نے لے لیا اور اسکو مٹی میں گاڑ دیا تو عقلمند وہ ہے جو

يَبْذُلُ مَالَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَسَّتْ حَيَاتُهُ كَيْدًا

اپنا مال اللہ کی راہ میں دیدے اپنی زندگی میں اس نے

يَتْلِفُهُ الْوَارِثُ بَعْدَ مَمَاتِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفِرَاقُ

تیرا سے وارث تلف نہ کر دے مرنے کے بعد احمد جدِ اہل

أَكْرَمُ مِنَ الْمَمَاتِ وَالْوَصَالُ أَخْلَى وَأَقْوَى مِنَ الْحَيَاةِ

موت سے تمخ تر سے اور وصال حیات سے شیریں تر اور قوی تر

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْخَلْقُ الْحَسَنُ خَيْرُ الْخِصَالِ فِي النِّسَاءِ

احمد خلقِ حسن اچھی عادت سے عورتوں میں

وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ خَيْرُ الْخِصَالِ

اور مردوں میں احمد سچ بولنا اچھی عادت سے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصِّدْقُ

عورتوں میں اور مردوں میں احمد صدق کہے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ وَالذَّالُ وَالْقَافُ فَالْصَّادُ

تین حرف ہیں (ص) (ذ) (ق) ص

عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدِّينِ

عبارت ہے صیانت سے لہ عبارت سے دین سے

یہ عبارتیں احمد علیہ السلام کے فضائل ہیں جن سے ان کی عظمت و شہرت ظاہر ہوئی ہے۔



وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْكَذِبُ

ق عبارت ہے قرب سے لے احمد کذب کے

ثَلَاثَةُ أَحْرَفِ الْكَافِ وَالذَّالُ وَالْبَاءُ فَالْكَافُ

میں تین حرف ہیں (ک) (ذ) (ب) (ک)

عِبَارَةٌ عَنِ الْكُذْبِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالْبَاءُ

عبارت ہے کرب سے لے (ذ) عبارت ہے ذنب سے لے (ب)

عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيْنُونَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ ثَلَاثَةٌ

عبارت ہے بینونت سے لے احمد توبہ کے تین

أَحْرَفِ الشَّاءِ وَالْوَاوُ وَالْبَاءُ فَالشَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الشَّرِّ

حرف ہیں (ش) (و) (ب) (ش) عبارت ہے شر کے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَحْدَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَدَلِ

(و) عبارت ہے وحدت سے لے (ب) عبارت ہے بدل سے لے

فَالثَّائِبُ إِذَا جَبَّ عَلَى نَفْسِهِ تَرَكَ الدُّنْيَا وَاجْتَبَا التَّوْبَةَ

توایب نے اپنے نفس پر جب کیا دنیا کا چھوڑ دینا اور نہتیار کیا وحدت کو

وَبَدَّلَ الْمَالَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبَدَلُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفِ

اور توح کو احمد دین کے تین حرف ہیں

الذَّالُ وَالْيَاءُ وَالنُّونُ فَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالنُّونُ

وال یں ذن سے عبارت ہے دوز سے اور و

عبارت ہے کرب سے لے (ذ) عبارت ہے ذنب سے لے (ب) عبارت ہے بینونت سے لے احمد توبہ کے تین (ش) عبارت ہے شر کے (و) عبارت ہے وحدت سے لے (ب) عبارت ہے بدل سے لے توایب نے اپنے نفس پر جب کیا دنیا کا چھوڑ دینا اور نہتیار کیا وحدت کو اور توح کو احمد دین کے تین حرف ہیں الذال والياء والنون فالذال عبارة عن الذنب والنون

وَأَيُّهَا عِبَارَةٌ عَنِ الْيُسْرِ وَالنُّورِ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيْتِ

اور یہی عبارت ہے یسیر کے اور نور کا اشارہ ہے بیت کا ہے

فَمَنْ أَخْلَصَ دِينَهُ لِلَّهِ فَقَدْ أُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ

تو جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطی مل گیا اسکو درجہ ثواب کا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّكْرُ شُكْرٌ أَرِ شُكْرٌ عِنْدَ وَجَدِ

احمد شکر دو شکر ہیں ایک شکر تو نعمت ملنے

النِّعْمَةُ وَشُكْرٌ عِنْدَ قُدَّارِ النِّعْمَةِ فَإِنَّ أَوَّلَ شُكْرِ الْعَوَامِّ

کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے ملنے کے وقت پہلا شکر عوام کا ہے

وَالثَّانِي شُكْرُ الْخَوَاصِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرَضُ مَرَضٌ

دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں

مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ أَوَّاهُ الْمَرَضِ الظَّاهِرِ فَهُوَ مِنْ

مرض ظاہر اور مرض باطن اؤواہ مرض ظاہر تو

الْجَوَارِحِ وَالْأَعْضَاءِ كَالصُّدَاعِ وَتَحْمِ وَسَائِرِ الْأَسْقَامِ

جواج اور عضا کا جیسے درد سردرد اور اور بیماریاں

فَيَدَاوِيهَا الْأَطِبَّاءُ وَأَوَّاهُ الْمَرَضِ الْبَاطِنِ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ

ان کی تودیا کرتے ہیں طبیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے

كَالْحَسَدِ وَالْحَقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالنَّوَسَاوِسِ فَكَأَنَّ

جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے

یہ عبارتیں  
میں سے  
کئی کئی  
جگہوں پر  
آئی ہیں  
انسان اپنے  
نفس و جان  
پر توجہ  
رہے

يَعَالِجُهَا إِلَّا الْمَشَايِخَ الْكِرَامَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّوْمُ

احمد روزہ

علاج نہیں کرتے مگر شاخ کرام

صَوْمًا رِصْوَمُ الْعَوَامِ وَصَوْمُ الْخَوَاصِّ فَصَوْمُ الْعَوَامِ

روزہ عوام تو

دور روزہ ہیں روزہ عوام اور روزہ خواص

إِلَّا مَسَاكُ عَرِ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالتَّوَاهِي وَصَوْمُ

کبانا پینا عورتوں سے قربت کرنا چھوڑ دینا ہے اور نہامی سے باز رہنا اور روزہ

لِلْخَوَاصِّ يَوْمًا مَسَاكُ الْخَوَاصِّ الْخَمْسَةَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ

خواص تو انھیں خواص خمسہ کا مکروہات اور بہو و لعب سے

وَالْمَلَاهِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعُلَمَاءُ أَشْرَفُ النَّاسِ

اشرف ہیں خلق میں

احمد عالم

روحانی ہے

وَالْفُقَرَاءُ أَشْرَفُ الْأَشْرَفِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْأَمْرَاءُ

اور فقیر شریفوں سے شریف تر احمد امیر

عَسْكَرُ الزَّهَّادِ وَالْعُلَمَاءُ جُنْدُ اللَّهِ وَالْفُقَرَاءُ مُقَدَّمَةٌ

زمانہ کے زہاد کے شکر ہیں اور عالم شکر خدا اور فقیر پیشوا

الْجَيْشِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْتَ عَالِمًا فَصِيحَ الْكَلَامِ

شکر احمد اگر تو عالم فصیح الکلام ہے

لَا تَنْفَعُ بِهِ وَإِنْ كُنْتَ زَاهِدًا فِي الْحَالِ وَالْجَسَامِ

تو اس پر محنت نہ کر اور اگر تو زاهد حلال و حرام ہے

لَا تَفْخِرْ بِهِ وَارْكَعَتْ شَاكِرًا بَيْنَ الْأَنَامِ لَا تَفْخِرْ بِهِ وَلَكِنْ

تو اسپر ہی فخر نہ کر اور اگر تو شاکر بین المخلوق ہے اسپر ہی فخر نہ کریں

تَوَكَّنْتَ فَقِيرًا خَفِيرًا مُسْكِينًا فِي هَذَا الْفَرْجِ هَذَا

راکو تو فقیر خفیر مسکین سے تو ابلتہ اسکا فخر کر اسکا فخر کر

قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ فخر الْفَقِيرِ وَكَأَعَارُكَ

اس فقر فقیر کا فخر سے اس سے

إِلَّا الَّذِي مَالًا رَغْنَاهُ إِنَّ الْغِنَى يَجِبُ بِهِ

عاروہ ہی شخص کرتا ہے جسکو مال کی خواہش ہے بیشک غنی کو دوست پہنچتے ہیں

أَهْلُ الدُّنْيَا إِنَّ الْفَقِيرَ يَحِبُّ مَوْلَاهُ قَوْلَهُ

اہل دنیا بیشک فقیر کو خدا کی خواہش ہوتی ہے

يَا أَحْمَدُ أَبْقِ الْعِلْمَ فِي الْقُرْطَاسِ وَالْأَنْفَاسِ وَخَرِّجْ

احمد عالم باقی بین تحریر اور تقریر میں اور

أَنْفُقَ رَأً مِنْ الْأَنْفَاسِ وَالْقُرْطَاسِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ

فقر اٹکل کئے فقر پر اور تحریر سے احمد

الْفَقِيرُ يَنْزِلُ الْعُلَمَاءَ كَالْبَدْرِ بَيْنَ كَوَاكِبِ السَّمَاءِ

فقیر عالمین سے جیسے ستاروں میں چاند

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمٌ كَسْبِي وَعِلْمٌ

احمد علم دو علم ہیں علم کسی اور علم

کتاب  
الاعمال  
باب  
الزکوة

عَطَايُنَا لَكِسْبِي لَا يَحْصُلُ إِلَّا بِالتَّعْلِيمِ وَالتَّكْرَارِ

عطائی ہماری تم کو حاصل نہیں ہوتا مگر تم کو سکھانے اور تکرار

وَالْإِسْتِظْهَارِ الْعَطَايُ مَوْحِبَةُ الْوَهَابِ الْعَلَامِ

اور پوچھنے سے اور عطائی خداوند علام کی بخشش ہے

الْغَفَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ صَاحِبُ الْجَمَّةِ

جور بخشنے والا ہے احمد عالم تو بحث

وَالْمَقَالِ وَالْفَقِيرُ صَاحِبُ الْوَقْتِ وَالْحَالِ قَوْلُهُ

اور گفتگو کرنے والا ہے اور فقیر وقت اور حال والا ہے

يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الْفَاءُ وَالْقَافُ

احمد فقیر کے تین حرف ہیں ف ق

وَالرَّاءُ فَالْفَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْفَنَاءِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

ر ف عبارت ہے فنا سے اور ق عبارت ہے

عَنِ الْقُرْبِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرَّوْيَةِ قَوْلُهُ

قرب سے ر عبارت ہے رویت سے

يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ مُعْظَمُ رَغْبٍ فِيهِ إِلَّا قُرْبُ بَاءٍ

احمد فقیر بہت بڑی چیز ہے اسکی طرف اہل محبت رغبت کرتے ہیں

وَلَا يَرْغَبُ عَنْهُ إِلَّا الضُّعْفَاءُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ

اور مست ارا وہ۔ اس سے منہ پیر جاتے ہیں احمد فقر بڑی

مَكَرٌ مِّبَاهٍ بِهِ الْفُقَرَاءُ وَيَسْتَكْفُ مِنْهُ الْأَغْنِيَاءُ

بزرگ چیرے فقر اس سے فخر کرتے ہیں اور غلامدار اس سے کنیا تے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ شَرُّهُ يَتَوَلَّى مِنْهُ الصَّلَامُ

اے احمد فقر بڑا شرف ہے جس سے ہر طرح کی تمنا بلیت

وَالْعِفَّةُ وَالزُّهْدُ وَالْوَرَعُ وَالتَّقْوَى وَالطَّاعَةُ

اور پاکدامنی اور زہد اور پرہیز اور تقویٰ اور طاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالْجُوعُ وَالْفَاقَةُ وَالْمُسْكِنَةُ وَالْقِنَاعَةُ

اور عبادت اور بھوک اور فاقہ اور مسکینہ اور قناعہ

وَالْمُرُوَّةُ وَالْقِيَمَةُ وَالِدَيَانَةُ وَالصِّيَانَةُ وَالْأَمَانَةُ

اور مروت اور جوانمردی اور دیانت اور نگہبانی اور امانت

وَالسَّهْمُ وَالتَّهَجُّدُ وَالْخُضُوعُ وَالْخُشُوعُ وَالتَّوَضُّعُ

اور شیب خیرتی اور شبہ رزقی اور قاجری اور گرد گزانا اور فروتنی

وَالْحَمْلُ وَالْعَفْوُ وَالْإِعْمَاضُ وَالْإِشْفَاقُ وَالْإِنْفَاقُ

اور تحمل اور عفو اور چشم پوشی اور رحم دلی اور پانا

وَالْإِتْيَانُ وَالْإِطْعَامُ وَالْإِيخْلَاصُ وَالْإِنْقِطَاعُ وَالْإِنْقِصَافُ

اور وینا اور کھلانا اور خلوص رکھنا اور خلوت سے قطع تعلق کرنا اور سب سے جدا رہنا

وَالصِّدْقُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالْحِلْمُ وَالصَّفَاءُ وَالْبَرِّصَاءُ

اور سچ بولنا اور صبر اور شکر اور حلم اور صفا اور برصفا

حضرت مولانا عظیمی  
محدث دہلی نے  
انجیل کا باب خیرات و انجیا  
میں جہان پر حضرت  
قلب کا خطاب کیا ہے  
جمال الدین محمد علی  
رحمۃ اللہ تعالیٰ کی  
بڑی شہادت ہے  
صفت و ثناء کی  
کلیا ہے اور اس  
بجائے کہ جو کچھ  
کہا ہے سب کچھ  
سراج اخلاقی کا

وَالْجَبَّارُ وَالْبَذَلُ وَالْجُودُ وَالسَّخَاوَةُ وَالْخَشْيَةُ وَالْخُوفُ

اور جبار اور اس کی راہ میں شجرح کرنا اور جود اور سخاوت اور اس سے ڈرنا اور کاہنہ

وَالرَّجَاءُ وَالْمَدَاوِمَةُ وَالْمُعَامَلَةُ وَالتَّوْحِيدُ وَالتَّهَنُّبُ

اور خدا سے امید رکھنا اور ہمیشہ کی کرنا اور آپس میں معاملہ کرنا اور خدا کو ایک ٹھہرنا اور عادتوں کی درست کرنا

وَالْتَّوَكُّلُ وَالرِّيَاضَةُ وَالْمَحَاسِبَةُ وَالْمِرَاقَةُ وَالتَّغَرُّبُ

اور اچھو کا نوحی توکل اور اس سے لئے مشقت اٹھانا اور حساب اور دل کے خطرات بگاڑ رکھنا اور غریب

وَالْوَقَارُ وَالْمُوَاسَّاتُ الْعَيْنَانِ وَالرِّعَايَةُ وَالْخِفَارُ وَالشَّفَاعَةُ

اور باحرمت رہنا اور آرام دینا اور ہر ایک پر توجہ کرنا اور سب کی رعایت کرنا اور نفس کی تعمیر کرنا

وَاللُّطْفُ وَالْكَرَمُ وَالْفِكْرُ وَالشُّكْرُ وَالذِّكْرُ وَالْحُرْمَةُ

اور لطیف اور کرم اور فکر اور شکر اور ذکر اور حرمت

وَالْأَدَبُ وَالْإِعْتِصَامُ وَالْإِحْرَامُ وَالطَّلَبُ وَالرَّغْبَةُ

اور ادب اور بچاؤ اور بزرگی اور خدا کی طلب اور اچھو کا نوحی رغبت کرنا

وَالْعِبْرَةُ وَالْبَصِيرَةُ وَالْيَقِظَةُ وَالْحِكْمَةُ وَالْهَمَّةُ

اور حادثات سے عبرت اور چشم بصیرت اور ہوشیاری اور حکمت اور ہمت

وَالْمَعْرِفَةُ وَالْمُخْدَمَةُ وَالشَّدِيدُ وَالتَّقْوُزُ وَالتَّوَكُّلُ

اور معرفت اور خدمت اور کل کام خدا کے سپرد کرنا اور اپنے آپ کو خدا کے حوالہ کر دینا اور خدا پر

وَالْتَّبَسُّلُ وَالثِّقَّةُ وَالْغِنَاءُ وَالْإِسْتِقَامَةُ وَحُسْنُ الْخَلْقِ

اور خلق سے بے علاقہ رہنا اور ہر کام میں مضبوط رہنا اور سب پر وارہنا اور قایم رہنا

اور بچاؤ

اور معرفت

اور خلق سے بے علاقہ رہنا

فَكُلُّ فَقِيرٍ وَجَدَتْ فِيهِ هَذِهِ الصِّفَاتُ يَسْمَى فَقِيرًا

جس فقیر میں یہ صفتیں پائی جائیں اس کا نام فقیر

كَامِلًا وَإِذَا قُدِّشَ لَا يَسْمَى الْفَقِيرَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ

کامل سے اور جس میں یہ نیا ہی جائیں اس کا نام فقیر نہیں ہے احمد جس سے

أَحَبُّ الْمَشَائِخِ كَانَ مَعَهُمْ كَوْنُ الْقِيَمَةِ وَمِنْ بَعْضِهِمْ

مشائخ سے محبت نہی وہ قیامت کے دن نہیں کے ساتھ اور جس سے انسی بعض کہا

صَاحِبِ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ حَبَابَةُ

وہ حسرت اور ندامت کے ساتھ ہے احمد درویشوں کی

الْفَقْرُ عَمْرٍ مِنَ الْمُنْجِيَاتِ عَدَاوَتُهُمْ مِنَ الْمُهْلِكَاتِ

محبت نجات دینے والی شغل نہیں سے سے اور انکی عداوت ہلاک کرنے والی نہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أُمَرَاءُ الْمُلُوكِ وَالسَّلاطِينِ

احمد درویش ملوک اور سلاطین کے سردار ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ أَرْبَابُ الْقُلُوبِ الْفُقَرَاءُ

احمد درویش دل والے ہیں

تَارِكُوا الرِّاحَاتِ وَقَالُوا بِلَيَّاتٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ

راحتوں کے چھوڑنے والے ہیں بلاؤں کے چپکے والے ہیں احمد درویش

لَا يَخَافُونَ الْمَلَائِكَةَ وَيَنْظُرُونَ أَنْثَقِلَ الْغَرَامَاتِ

فرشتوں سے نہیں ڈرتے اور بڑے سخت بیان دیکھتے ہیں اور



جَالِسُوا الْمَسَاكِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ وَدَعِ

سکینوں کے پاس بیٹھنے والے ہیں احمد درویش مال داروں

الْأَغْنِيَاءَ وَالرُّؤْسَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَعْنَةُ مَنْ

اور رئیسوں کے امانت دار ہیں احمد مجھ اپنی جائی قسم ہے

الْفُقَرَاءُ قَطَعُوا الْمَرْحَلَ وَالْمَنَازِلَ وَوَجَدُوا

درویشوں نے منزلیں طے کیں اور پہنچ گئے اور جو چاہتے تھے

مَا طَلَبُوا فَسَلَبُوا فِي مُقْعَدِ الْأَنْسِ بِاللَّهِ لَعْنَةُ

پالسا پر جب بیٹھ گئے محبت کے مقام میں قسم ہے انس کی قسم ہے میری جان کی

أَنَّ الْفُقَرَاءَ أَحِبَّاءَ لِلَّهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَلِيَّ

بیشک فقراء اللہ کے دوست ہیں احمد ولی

مَوْصُوفٍ بِأَوْصَافِ النَّبِيِّ لَوْلَى كَرَامَةُ وَلِلَّهِ

نبی کے وصفوں سے موصوف ہے کہ ولی کے لئے کرامت ہے اور نبی کے لئے

مُعْجَزَاتٌ فَالْوَلِيُّ يُخْفِي الْكِرَامَةَ وَالنَّبِيُّ يُظْهِرُ الْمُعْجَزَاتِ

معجزہ تو ولی کرہت کو چھپاتا ہے اور نبی معجزہ کو ظاہر کرتا ہے

لَكَ الْوَلِيُّ مَسَامِحَةٌ مِنَ الدُّعْوَى وَالنَّبِيُّ أَهْمٌ بِقَوْلِهِ

اس لئے کہ ولی کو دعویٰ کا حکم نہیں اور نبی کو اس کا حکم دیا گیا

يَا أَحْمَدُ مَنْ اخْتَارَ الشُّهْرَةَ بِالْمُؤْمَرِ اخْتِياراً

احمد جو شہرت کو پسند کرتا ہے تکلیف پاتا ہے اور جو گناہی کر

الْخُمُولَةُ يَسْكُنُ صَاحِبُ الشَّهَرَةِ هَهُنَا

سند کرتا ہے بچار ہوتا ہے شہرت والا اندوہ گین سے

وَصَاحِبُ الْخُمُولَةِ مَعْصُومٌ مَرَّكَانَ أَشْهُرِ النَّبْلِ

اور گنت نام بچا ہوا ہے خلق میں جو مشہور تر ہے

كَانَ أَكْبَرَ نِقْمَةٍ وَمَرَّكَانَ أَكْمَلَ النَّاسِ

وہ زیادہ سچ کس سے اور جو خلق میں گنت نام تر ہے

كَانَ أَكْثَرَ رَاحَةً قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ

وہ زیادہ آسودہ سے احمد درویش

عِنْدَ أَصْحَابِ النَّفْسِ صَرِيعٌ عِنْدَ أَرْبَابِ

اہل نفس کے نزدیک چھوٹے ہیں اور دل والوں کے

الْقُلُوبِ كَنِيزٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نزدیک بڑے ہیں احمد

الْفَقْرُ فَفَقْرَانِ فَكَمْ سَوَادُ الْجَاهِ

فقر دو ہیں ایک فقر تو دو جہان میں وسیع

فِي الدَّارَيْنِ وَفَقْرٌ

دو ایک فقر

بَيَاضُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ

دو جہان میں سپید رونی

أَمَّا الَّذِي هُوَ سَوَادُ الْوَجْهِ فَهُوَ فَقِيرٌ فِي بَابِ الْكُفْرِ

جو رو سیاہی سے وہ فقیر تو کافر کہہ دیتا ہے

وَالطُّغْيَانِ وَأَمَّا الَّذِي هُوَ بَيَاضُ الْوَجْهِ فَقَدْ يُجْعَلُ

اور گمراہ اور جو سپید روئی سے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانتا

رِضَاءَ الرَّحْمَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرْجِعُ فَقِيرٍ أَفَهُوَ لِلَّهِ

امد کو راضی کرتا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانتا

وَمَنْ عَظُمَ الْفَقِيرُ فَهُوَ كَبِيرٌ يَمُتُّ عَظِيمُ الْفُقَرَاءِ

وہ بڑھتا ہے اور جس نے فقیر کو بزرگ جانا وہ کریم سے فقیر کی تعظیم

مِنْ شَيْئِهِمُ الْكَرَامُ وَتُخْفِرُهُمْ مِنْ عَادَاتِ الْبِلَامِ

اپہوں کی خصلت سے اور ان کی حقیر برون کی

أَنَّ الْفَقِيرَ مَوْدِبٌ وَهَذَبٌ وَبِجَلٍّ وَمُعْظَمُ

عادت سے بیشک فقیر مودب لا اور تہذیب لا اور شرف والا اور عظمت والا

وَمَكْرٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرْجِعُ الْفَقِيرِ أَفَهُوَ حَقِيرٌ

اور بزرگی والا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانا خلق

فِي الْوَرَى وَمَنْ عَظُمَ فَهُوَ يَعْظُمُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

چین حقیر ہوا اور جس نے تعظیم کی وہ تعظیم ہوا احمد

الْفَقِيرُ إِذَا أُوذِيَ عَفْوٌ إِذَا ابْتُلِيَ صَبْرٌ أَخْلَاقُهُ

فقیر جب تپایا جاتا ہے تو بخشش ہے اور جب آزمایا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے عاقبت اس کے

سَنِيَّةٌ وَأَعْمَالُهُ مُرَضِيَّةٌ وَقَوْلُهُ صَدِيقٌ وَفَعْلُهُ فَرَقٌ

درست چہن اور عمل آئیکے پسندیدہ ہیں بات سنی سچی ہے اور کام اس کی نرم ہے

وَأَكْلُهُ قَلِيلٌ وَجِسْمُهُ هَرِيْلٌ وَبِأَسْمَاءِ التَّقْوَىٰ

کھانا اس کا تھوڑا ہے جسم اس کا پتلا ہے بِأَسْمَاءِ اس کا تقویٰ ہے

وَمَقْصُودُهُ الْمَوْلَىٰ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ الشَّيْخِ

مقصود حسن کا خدا ہے احمد شیخ کا ذکر

فِي الْكَلَامِ كَأَمَلٍ فِي الطَّعَامِ أَوْ كَالنُّورِ فِي الظُّلُمِ

کلام میں ایسا ہے جیسے کھانے میں اچھا ہے یا نور میں

أَوْ كَرِيحٍ فِي الْأَجْسَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشَّيْخُ أَمِيرُ الْمَرْيَدِ

جان احمد پیر مرید کا سردار ہے

وَالْمَرْيَدُ مَرْكَازٌ لَا يَرْتَدُّ إِلَّا شَيْئًا أَتَاهَا الْمَرْيَدُ اخْفِطْ مَا

اور مرید وہ ہے کہ اپنے شیخ کے سوا کسی کی طرف نہ جھکے مرید یاد رکھ جو کچھ

تَقَنَّنَا الشَّيْخُ فَأَعْمَلْ بِهِ مَا دُمْتَ حَيًّا أَتَاهَا الْمَرْيَدُ

تجھ کو بتائیں کیا شیخ تھے ہر عمل کو تارہ پر جیسا کہ جیتا رہے اسے مڑا

لَوْ تَخَافُ الشَّيْخَ قَوْلًا أَوْ فِعْلًا لَا تَكُونُ لِحُسْنِ

اگر خوف کیا تو نے پر سے قول میں یا فعل میں تو تو ایسا ہے ارادت والا

الْإِرَادَةِ أَهْلًا وَتَرْقِي ظَاهِرَكَ بِالْحُسْنَةِ وَجَالِجِ

رہے اور سنو راہیں ظاہر کو خوبی سے اور علوج کر

بَا طِنَاكَ بِالْمُرَاقَبَةِ شَعْرًا مِنْ الْمُرِيدِ حِجَابٌ فَخَلْفَهُ فِي

اپنے باطن کا مراقبہ ہے مرید کے سر کے بال حجاب ہیں انکا منہ وانا

اَلَا مَرَاكَ ذُو صَوَابٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَكْثَمُ الشَّرِّ فِي

ارادت میں اچھا ہے احمد چھپا ہوا ہے

قَلْبِكَ كَأَنْ زَكَّرَ أَرْوَيْسَ قَلْبِكَ الْإِفْخَرُ الْأَسْرَارُ

اپنے دل میں ابرار کی طرح اور تیرا دل نہیں ہے لیکن ہمارا کا خزانہ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يَشْغَلَ بِأَزْدِ كَارِ

احمد مرید کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ مشغول رہے

وَأَنْ لَا يَشْرُكَ أَوْ رَادَّ اللَّيَالِي وَالنَّهَارِ يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ

اور رات دن کے ور و ون کو نہ چھوڑے مرید کو بچا ہے

أَنْ يَشْغَى عَيْنَهُ وَيُصَمِّمَ أَذْنَهُ وَيَقْطَعَ لِسَانَهُ وَيُعْرِجَ

آنکھ نہ دے کہے اور اپنے کان کو بند کرے اور اپنے زبان کو کاٹے اور اپنے ناک کو

رَجُلَهُ وَيَنْظُرُ بِكَامَرٍ وَيَسْمَعُ بِأَذُنٍ وَيَنْطِقُ

توڑ ڈالے اور دیکھے بغیر آنکھ کے اور سنے بغیر کان کے اور بولے

بِأَلْسَانٍ وَيَأْخُذُ بِأَيْدٍ وَيَمْشِي بِأَرْجُلٍ قَوْلُهُ

بغیر زبان کے اور پکڑے بغیر ہاتھ کے اور چلے بغیر پاؤں کے

يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يَنْسِلَ مِنَ النَّفْسِ

احمد مرید کو چاہیے نفس کی کہاں کہیں سے

لَيَصْدِرَ خَيْرُ الْحَرْبِ وَالْأَنْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَفْتَرَى

کہ جن اور انسان سے بہتر ہو جائے احمد جس نے بہت لگا

عَلَى الشَّيْخِ أَوْ عَلَى الْخَلِيفَةِ كَذِبًا فَهُوَ خَاسِرٌ فِي الدُّنْيَا

شیخ پر یا خلیفہ پر جو کہ دنیویا میں اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَذَى الشَّيْخِ وَالْخَلِيفَةَ

توڑے میں سے احمد جس نے ہتھیایا شیخ کو یا خلیفہ کو

فَكَانَ مَا أَذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

گویا اس نے ہتھیایا اللہ کو اور رسول اللہ کو احمد جب

أَدْخَلْتَ بَيْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمَشَايِخِ فَلَا يُلْفِئُ

جائے مشائخ میں سے کسی کے گہر میں تو نہیں

بِمَنْتَا وَشِعْمَا لَا وَطَأَ طَأْرَفَيْكَ مَغْمُضًا عَيْنَيْكَ

دائیں اور بائیں اور جھکاتے رکھ اپنے سر کو اکھون کو بست کرتا ہوا

وَإِذَا اجْلَسْتَ يَنْ يَدَيْهِ فَاحْضِرْ ذَهْنَكَ وَضِعْ

اور جب تو بیٹھے اس کے سامنے تو اپنے دھن کو حاضر رکھ اور لگائی رکھ

أُذُنَيْكَ إِلَى الْكَلَامِ نَاحِيَةً قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَشَيْتَ

اپنے کانوں کو کلام نصیحت کی طرف احمد جب تو چلے

مَعَ الشَّيْخِ فِي الطَّرِيقِ فَاَمْشِ خَلْفَهُ وَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ

شیخ کے ساتھ سڑک میں تو چل اس کے پیچھے اور نہ چل اس کے آگے

وَعَمِيَّةٌ وَشِعَالَةٌ كَرَامَاتُ الْأَدَبِ وَمَرَاتِلُهَا

اور وہ ہنسنا اور بائین ادب کی رو سے اور جس کے کن کنہیوں سے مراد ہے

بَدَى الشَّيْءُ عَمِيًّا وَشِمَالًا وَلَمْ يَخْضُرْ ذَهَبُهُ فَقَدْ

تجلیج کے سامنے اور دائیں اور بائیں اور اس نے ذہن کو حاضر نہ رکھا وہ مہسور ہوا

إِلَى سَوْءِ الْأَدَبِ وَقَاتِ مِنْهُ الْقَوْلَ بِدَقْوَلِهِ

سوئے ادب سے اور قوت ہوئے اسکے فائدے

يَا أَحْمَدُ الرَّدَّةُ رَدٌّ تَارِيخٌ فِي الشَّرِيعَةِ وَرَدَّةٌ

آہمہ مرتد ہونا و طرح کا سے ایک مرتد ہونا شریعت میں اور ایک مرتد ہونا

فِي الطَّرِيقَةِ أَمَّا الرَّدَّةُ الْأُولَى فَهِيَ إِذَا خَرَجَ مُسْلِمٌ

طریقہ میں پہلا مرتد ہونا توجیہ کہ نکل جاسے کوئی مسلمان

مِنَ الْأَسْكَانِ مَصْرًا مُرْتَدًّا فِي الشَّرِيعَةِ وَالرَّدَّةُ فِي الطَّرِيقَةِ

اسلام سے ہو گیا مرتد شریعت میں اور مرتد ہونا طریقہ میں

إِذَا خَرَجَ الْمُرْتَدُّ مِنْ أَفْرِ الشَّيْءِ فِيهِمْ جِهَ اسْرَ مُرْتَدًّا

جب نکل گیا وہ شیخ کے علم سے وہ مرتد ہو گیا

فِي الطَّرِيقَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْغُسْلُ غُسْلَانِ

طریقہ میں غسول دو ہیں

غُسْلُ الشَّرِيعَةِ وَغُسْلُ الطَّرِيقَةِ فَغُسْلُ الشَّرِيعَةِ

غسل شریعت اور غسل طریقہ غسل شریعت

أَنْ يُصَبَّ الْمَاءُ عَلَى الرَّاسِ وَسَاءَ الْإِبْدَانِ وَ

توبہ ہے کہ گرایا جائے یا پانی سر پر اور سارے بدن پر اور

غَسَلَ الطَّرِيقَةَ بِمَضْرَأِ الشَّيْخِ بَعْدَ الْعَصَا

غسل طریقت شیخ کے خوش کرنے سے ہے کناہ کے بعد

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَضُوءُ وَضُوءَانِ وَضُوءُ الشَّرِيعَةِ

احمد وضو دو ہیں وضو شریعت

وَوَضُوءُ الطَّرِيقَةِ فَوَضُوءُ الشَّرِيعَةِ غَسْلُ الْوَجْهِ

اور وضو طریقت تو وضو شریعت تو دھونا منہ کا

وَالْيَدَيْنِ وَمَسْحُ الرِّاسِ وَغَسْلُ الرَّجْلَيْنِ بِسَاءِ

اودھانوں کا اور مسح سر کا اور دھونا پاؤں کا

الْأَوْدِيَةِ وَالْأَعْيَابِ وَضُوءُ الطَّرِيقَةِ هُوَ الْغَسْلُ

جھائیوں اور کنوؤں کے پانی سے اور وضو طریقت دھونا

وَالْمَسْحُ بِمَا فِي الْخَضِرِ وَالرَّغْبَةُ فِي لَمَاعَاتِ الْغُرُزِ

اور مسح کرنا جسے درختوں میں ہے اور رغبت ہے جلاوت میں غبت کرنا

الْفَقَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُعْصِيَةُ ذَا الْعِلَادِ وَأَعِ

پانی ہے احمد کناہ ایک بیماری ہے جسکی دوا نہیں

لَهَا إِلَّا التَّوْبَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّوْبَةُ تَجَرُّيدُ

سوائے توبہ کے احمد تجرید دو ہیں



تَجْرِيدُ صُورِيٍّ وَتَجْرِيدُ مَعْنَوِيٍّ فَالْصُّورِيُّ

تجربہ دیدھوری اور تجرید معنوی

هُوَ أَنْ يُجَرَّدَ الْجَسَدُ عَنِ الْكِسْوَةِ وَالْبَاسِرِ وَهَذَا

کہ مجرد کر دیا جائے جسم بری پوشاک سے اور برے لباس سے یہ تو

التَّجْرِيدُ الْمُبْتَدِئِينَ وَالْمَعْنَوِيُّ أَنْ تَجَرَّدَ النَّفْسُ

تجریہ سے مبتدیوں کی اور معنوی یہ ہے کہ مجرد کر دیا جائے نفس

عَنِ الصِّفَاتِ الذِّمَمَةِ وَالصِّفَاتِ

بری صفات سے اور بری عادات سے

الْقَبِيحَةِ فَهَذَا تَجْرِيدُ الْمُتَهَيِّينِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ تجریہ سے مستمہیوں کی احمد

أَلْتَجْرِيدُ عِنْدِي أَنْ يُجَرَّدَ السَّالِكُ نَفْسَهُ عَنْ

میرے نزدیک تو تجریہ یہ ہے کہ مجھ کو سالك اپنے نفس کو

لِبَاسِ الشُّهُوَاتِ وَالْمَأْكُوفَاتِ يُوجِعُهَا بِأَشَدِّ

خواہشوں اور الفتوں کے لباس سے اور دوناں رکھی اسکو سخت

الرِّيَاضَاتِ وَالْمَجَاهِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ریاضات اور مجاہدات سے احمد

التَّفْرِيدُ أَنْ يُفَرَّدَ الْقَلْبُ عَنْ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ

تفرید یہ ہے کہ جدا کرے قلب کو ساری مخلوقات سے

وَالْمَكْنُونَاتِ وَيَدْعُوا الْخَالِقَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

اور حیالات سے اور طلب کرے خالق ارض و سموات کی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَوَائِدُ الْعُرْلَةِ سَبْعَةٌ

احمد کو سب سے شینی کے سات قائد ہے مہین

الْأُولَى نَجَاتُ الْخَلْقِ مِنْكَ وَالثَّانِيَةُ غَمَضُ

پہلا نجات سے خلق کی نجات دوسرا غمض کے دیکھنے سے

الْعَيْنِ عَنِ النَّظَرِ الْحَرَامِ وَالثَّالِثَةُ صِيَانَةُ

آنکھ کا بند رہنا تیسرا جوئے کے بچنے سے

الْأُذُنِ عَنِ السَّمَاءِ الْبَاطِلِ وَالرَّابِعُ مَنَعُ اللَّسَانِ

کانون کا بچنا چوتھا

عَنِ الْغَيْبَةِ وَاللَّغْوِ وَالْخَامِسَةُ الْأَسْتِغْنَاءُ عَنْ

غیبت اور لغو سے زبان کا روکنا پانچواں پانوں کے چلنے

مَشْرِ الْقَدَمِ وَالسَّادِسَةُ دَوَامُ الطَّاعَةِ

سے بے پروا ہونا چھٹا ہمیشہ

وَالْعِبَادَةُ وَالسَّابِعَةُ الْأَنْسُ بِاللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ

اور عبادت کرنا ساتواں اللہ تعالیٰ سے انس ہونا

يَا أَحْمَدُ السِّيَاحَةُ سِيَاخَتُ الشَّيَاحَةِ

احمد سیاحت دوہین سیاحت

الظَّاهِرَةُ وَالسَّيَّاحَةُ الْبَاطِنَةُ السَّيَّاحَةُ

ظاہری اور سیاحت باطنی سیاحت

الظَّاهِرَةُ هِيَ أَنْ يَسِيرَ السَّائِكُ فِي الْمَنَازِلِ

ظاہری ہے کہ سیر کرنے والا جگہوں میں

وَالْإِلَادُ وَيَقْطَعُ الْمَرَجِلَ وَالْمَنَازِلَ وَالسَّيَّاحَةُ

اور شہر میں اور سڑک پر چلنے اور منزلوں کو اور سیاحت

الْبَاطِنَةُ أَنْ يَسِيرَ فِي الْقَلْبِ يَقْطَعُ مَا يَنْبَغُ

باطنی ہے کہ سفر کرے دل میں اور کاٹے وہ جو چاہیے

فَهَذَا مِنْ أَشْجَارِ الْوَسَائِدِ وَالْهَوَا جِسْرُ قَوْلِ

اور خواہشوں کے درخت

يَا أَحْمَدَ الصُّرُوفُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الصَّادُ

یا احمد صروف کے تین حرف ہیں (ص)

وَالْوَاوُ وَالْفَاءُ فَمِنْ الصَّادِ قَوْلُ الصَّفَاءِ

(و) (ف) (ص) سے صاف ہے

وَمِنْ الْوَاوِ قَوْلُ الْوَفَاءِ وَمِنْ الْفَاءِ قَوْلُ الْفَنَاءِ

اور (و) سے وفا ہے اور (ف) سے فنا ہے

كُلُّ قِيَرَةٍ هَذَا الصِّفَاتُ فَيَمِصُّ بِالْفَقْرِ وَمِنْ

ہر قیر میں یہاں صفتیں ہیں فقر سے فائدہ اٹھا سکا اور

كُلُّ قِيَرَةٍ هَذَا الصِّفَاتُ فَيَمِصُّ بِالْفَقْرِ وَمِنْ

ہر قیر میں یہاں صفتیں ہیں فقر سے فائدہ اٹھا سکا اور

لَيْسَ الصُّوفُ لِلشَّهَوَاتِ وَالتَّوْبَةُ فِيمَا رَفَعْنَا

صوت کو پہنچے نفسانی خواہشوں اور زینت سے کو وہ روحانی نفس

وَمَنْ أَرَادَ قَهْرَ النَّفْسِ فَلْيُكْرِهْ أَنْ يَلْبِسَ الشَّعْرَ لَانْ

اور جو نفس کو مغلوب کرنا چاہے تو اسکو لازم ہے کہ اولی کپڑے پہنے

عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْبِسُ الشَّعْرَ لِقَهْرِ النَّفْسِ

کہ جیسے علیہ السلام اولی کپڑے پہنتے تھے نفس کو مغلوب کرنے کے لئے

أَلَوْ يَلْبِسُ الْحَكَمَاءُ قَهْرَ النَّفْسِ لَوْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ

اُن علما کا لباس ہے جو اُن پرستار

تَكُونَ حِكْمًا أَوْ حُسْنًا كَأَنْ يَنْبَغِي لِلْفَقِيرِ

حکیم ہونا چاہئے یا تحسین چاہئے اور فقیر کی مانند

أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِالْمَعْنَى لَا بِالْمَوْضُوعِ لَهُ يَا أَحْمَدُ

کہ خرقة چاہئے حقیقت کے ساتھ نہ ظاہر میں کے ساتھ

لَا يَحِلُّ لِلْفَقِيرِ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ لِيَعْرِفَ بِهَا

فقیر خرقة بہت کمال نہیں مطلق میں شعور اور معرفت

وَيُشْتَمُّ مِنَ النَّاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا يَحِلُّ

ہونے کے لئے

لِلْمُرِيدِ أَنْ يَلْبِسَ الْخُرْقَةَ بِغَيْرِ إِذْنِ الشَّيْخِ لَيْسَ

بغیر شاد مرتضیٰ خرقة بہت کمال نہیں ہے

الْإِعْتِبَارُ بِالْخِرْقَةِ وَأَمَّا الْأَعْتِبَارُ بِأَذْرِ الشَّيْخِ  
حسد و کاکہ عتبار نہیں اگر اعتبار ہے تو شیخ کے حکم کا ہے  
 قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ لَيْسَ الصُّوفِ فَهُوَ صُوفِيٌّ

احمد جس نے صوف چینی وہ لباسی

لَيْسَ صُوفِيٌّ وَمَنْ صَفَا قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ مُعْنَوِيٌّ وَمَنْ

صوفی سے اور جس نے دل کو صاف کیا وہ صوفی معنوی سے اور جس نے

لَيْسَ الصُّوفِ وَلَمْ يَصِفْ قَلْبُهُ فَهُوَ صُوفِيٌّ

صوف پہنلی اور دل کو صاف نہ کیا وہ لوگوں کے

عِنْدَ النَّاسِ لَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سَعِيدٍ

نزویک صوفی سے امد کے نزویک نہیں شیخ ابوسعید

أَبُو الْخَيْرِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخِرْقَةُ كَفَنَ الْأَحْيَاءِ

ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے زندوں کا کفن حسد قد سے

وَمِيرَاتُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ الْخِرْقَةُ قِسْطُ النَّاسِ

نبوت اور ولیوں کی میراث حسد قد سے اہل دین کی

أَهْلُ الدِّينِ وَعَلَامَاتُ أَهْلِ الْيَقِينِ الْخِرْقَةُ

ترازو اہل یقین کی نشانی خرقہ سے

سِتْرُ الْعَيْبِ وَمِفْتَاحُ الْقَبْرِ الْخِرْقَةُ حِلْيَةُ الْأَخْيَارِ

حجبت کا چھپانا عیب کی کنج حسد قد سے اچھوتکی زینت

مَوْشَقَّةُ الْأَشْرَارِ الْخُرْقَةُ بِرَأْعٍ تُؤْمِنُ الْعَالَمِينَ وَهَيْبَةُ

سبر و نکی مشقت مستعد سے مخلوق سے پاک ہونا فاسقین پر  
الْفَاسِقِينَ الْخُرْقَةُ تَزِيدُ عِنْدَ الْحَيِّ وَشَيْنٌ عِنْدَ الْخَلْقِ

سببت موالفنا خستہ سے اسد کے نزدیک زینت اور مخلوق کے نزدیک  
الْخُرْقَةُ عِثْرَةُ الْأَشْرَافِ وَكَذَلَةُ أَحِبَّادِ

خروقت سے یا بران بزرگ کی عورت ہے اور اجاب غافل کی مذلت  
الْغَفْلَةِ الْخُرْقَةُ مَجْمَعُ الْخَائِفِينَ الْخُرْقَةُ قَالَ الْجَنِّدُ التَّصَوُّفِ

خستہ تو ہے ڈرنے والوں کا مجمع خستہ ہے جنید نے کہا ہے تصوف  
قَبْنِي عَلَى ثَمَارِ خُصْلِ السَّكَاوَةِ وَالرِّضَاءِ وَالصَّبْرِ

بنایا گیا ہے آثر خصلتوں پر سخاوت اور رضا اور صبر  
وَالْإِثَارُ وَالْقُرْبَةُ وَلُبْسُ الصُّنُوفِ وَالسِّيَاحَةُ

اور دینا اور سفر اور اونی کپڑہ یعنی کبیلہ پیت اور اطراف میں پھرنے  
وَالْفَقْرُ وَالسَّكَاوَةُ فِي إِبْرَاهِيمَ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

اور فقر سخاوت تو ابراہیم میں تھی اس کی حمد و دہن پر  
وَالرِّضَاءُ فِي إِسْمَاعِيلَ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالصَّبْرُ

اور رضا اسمعیل میں تھی درود ہو اس کی ان پر  
فِي يُسُوبَ صَلَوَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْإِثَارُ فِي شَرِّكَرِيَا

ایوب میں تھا اس کی درود ہو ان پر اور ایشار یعنی دنیا نہ کر یا میں تھا

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالزُّكْرَىٰ فِي مَجْلَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ

اللہ کی درود جو انہر اور مسافرت مجلی میں تھی اس کی درود جو ان پر

وَلَبَسَ الصُّوفِي فِي مُوسَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ

صوف پٹا موسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ میں پٹا

وَالسَّيَّاحَةُ فِي عَيْشِي صَلَوَاتِ اللَّهِ

اور اطراف میں پٹا عیسیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ میں پٹا

عَلَيْهِ وَالْفَقْرَىٰ فِي مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِ اللَّهِ

اور فقر محمد صلوٰۃ اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فِي الْعَصَا

علیہ وسلم میں تھا احمد عصا میں

سَنَةِ الْإِنْبَاءِ وَزَيْنُ الصَّالِحِينَ

سنة انبیاء و زین الصالحین

وَسَلَامٌ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ بِعَيْنِ الْكَلْبِ وَالْحَيَّةِ وَغَيْرِ

سلامتی عالمین سے یعنی کتے کا سانپ کا اور ان کے

ذَالِكِ وَعَوْرُ الضُّعْفَاءِ وَرَغْمُ الْمَنَافِتَيْنِ

سوا معیفون کا مددگار سے منافقون کے لئے رنج سے

وَزَيَادَةُ فِي الْحَسَنَةِ وَيُقَالُ إِذَا كَانَ الْمُسْلِمُ مِنْ

کی میں زیادتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مومن کے پاس سب

بِالْعَصَا هَرَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ وَيَخْشَعُ الْمُنَافِقُ

عصار ہو تو شیطان اس سے ہالتا ہے اور منافق

وَالْفَاجِرُ مِنْهُ وَقِيلَ فِيهَا أَلْفُ نَوْعٍ مِنَ الْمَنَافِعِ

اور فاجر اس سے دیتا ہے اور کہا گیا ہے کہ یہیں ہزار قسم کے نفع ہیں

كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي قِصَّةِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں

مَا أَذْكَ بِحِمْلِكَ يَا مُوسَى قَالَ هِيَ عَصَايَ الْتَوَكَّلُ

کہ کیا ہے تیرے دھننے ہاتھ میں اسے موسیٰ تو کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر توکل کرتا ہوں

عَلَيْهَا وَأَهْشُرُهَا عَلَى غَمِّي وَلِي فِيهَا مَا رَزَقْنَاهَا

اور ایتھاموں اور اپنی بکری کے لئے اس سے ہے چارٹا ہوں اور میرا سہارا اور میری مدد

قُلْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ كُلُوا بِاللَّهِ وَرَسُلِهِ فِي الْقُبُورِ وَمَنْ بَرَّ

احمد ساری لوگوں میں نبیوں والوں کے قبروں میں جگہ کر لی اور جس نے اپنے نفس سے بچ دیکھے

عَنْ نَفْسِهِ لَمْ يَرْغُبْ غَيْرَهُ وَمَنْ مَلَكَ أَدْنَاهُ

اس نے غیر کے عیب دیکھے اور جو مالک ہو گیا اپنے کانوں اور آنکھوں کا

وَعَيْنَيْهِ لَا يَقْدِرُ الشَّيْطَانُ رَجُلِيهِ وَمَنْ مَلَكَ يَدَيْهِ

شیطان اس پر قادر نہیں ہو سکتا اور جو مالک ہو گیا اپنے ہاتھوں کا

وَرَجُلِيهِ لَا يَتَوَكَّلُ الشَّيْطَانُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْ

اور پاؤں کا شیطان اس کے سامنے ہر نہیں سکتا



يَا أَحْمَدُ مَرِ اشْتَهَرِي بِخُلْدِ لَوْ كَرِهَ يَا مَرْءٍ مِنَ الْبَوَاقِ

احمد جو خلاق میں مشہور ہوا وہ سختیوں سے نہیں بچ سکتا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِ عَاشِرًا مَضًى فِي النَّاسِ أَمَلًا

احمد جو شخص خلق میں میسر فروتنی کے ساتھ زندہ رہا

فَيَسِيرُ إِلَيْهِ وَيُنْشَأُ سُرْعًا أَمْرًا عَاشِرًا مَضًى سَلَمًا

اس کا کام آسان کیا گیا اور پتا دیا سرمد کا جو فروتنی کر کے زندہ رہا

مِنْ أَلْفَةٍ وَمِنْ شَهْرٍ عَمَتْ فَقْدُوقٌ فِي الْبَلَيَاتِ

آفتوں سے بچا رہا اور جو مشہور ہوا اور پاکدامن با وہ بلا و غمیں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَرْءُ لَا يَتَفَدَّ عِنْدَ اللَّهِ رَاهِمُ الدَّ نَائِرٍ

احمد جو مرد سے درم اور دنیا کی طرف نہیں جھکتا

وَلَكِنْ عِنْدَ قِيَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْمَرْءُ يَعْرِفُ عِنْدَ

مکرم قیام اللیل اور قیام النہار کی طرف مرد سچا جاتا ہے

الْمُعَامَلَةِ لَا عِنْدَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ الْمَرْءُ يَتَحَنَّنُ عِنْدَ

معاملہ کے وقت نہ صوم و صلاۃ کے وقت مرد از نایا جاتا ہے

صَوْلَةِ الْغَضَبِ لَا عِنْدَ السَّكَوَاتِ وَالنِّشَاطِ

غصہ اور پہچان نہ کیوقت نہ سکوت اور نشاط اور

الطَّرَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ صِرَاحُ الْعَرْجِيِّ إِذَا سَأَلَ

طرب کیوقت احمد آزاد غلام بن گیا جب اس نے سوال کیا

وَلَمَّعَ وَصَارَ الْعَبْدُ حُرًّا إِذَا عَفَى وَقَعَ قَوْلُ لَا

اور طمع کی اور غلام آزاد ہو گیا جب مہربا اور غفارت کی

يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِالْأَبْنَاءِ لَأَنَّ الْفَقِيرَ لَا يَعْرِفُ

احمد مان اور یا بے فخر کہ فقیر مان باب سے

بِالْوَالِدَيْنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْنَى بِالْوَالِدَيْنِ وَلَا تَبَاهُ

نہیں بجا جاتا احمد غنی اور نہ بے فخر بکر اور

بِالْأَخْلِ وَالْحَسَبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ شَيْخًا

اصل اور حسب سے بھی فخر نہ کر احمد نہ تو شیخ سے

وَلَا مُرِيدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ حَائِرًا

نہ مرید ہے ہر تو کون سے احمد نہ تو آئینہ والا ہے

وَلَا سَائِرًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ عَارِفًا

نہ چلنے والا ہر تو کون سے احمد نہ تو عارف سے

وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

فَقِيرًا وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

فقیر سے نہ زاہد سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

عَالِمًا وَلَا عَامِلًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتُ

عالم سے نہ عامل سے ہر تو کون سے احمد نہ تو

قَامًا وَلَا صَائِمًا فَمَنْ أَنْتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَسْتَ

نہ دو قدام ہے نہ صائم ہے نہ پر تو کون سے احمد نہ تو

رَجُلًا وَلَا امْرَأَةً فَمَنْ أَنْتَ إِذَا أَرَدْتَ قُرْبَ الْمَوْلَى

مرد سے نہ عورت سے نہ تو کون سے جبکہ ارادہ کرے خدا سے قریب نیکا

فَلَا تَمُنْ أَلْهَلُ الدُّنْيَا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَنْتَ

نہ ال دنیا کی طرف رغبت نہ کر احمد نہ تو

أَضْعَفُ الضُّعْفَاءِ وَلَا يَجِي مِنْكَ أَمْرٌ إِلَّا قُيَا

ضعیفوں سے ضعیف سے زور اور دن کا کام تجھ سے نہ ہو سکے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَظُنُّ النَّاسُ بِكَ خَيْرًا وَأَنْتَ

اسد خلق تجھ کو اچھا جانتی ہے اور تو

تَكْسِبُ كُلَّ يَوْمٍ شَرًّا شَرُّ النَّاسِ سِرْقُ الْإِلَهِ

برے لوگوں کا سہا کام کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ ضَمِيعَتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ فَلِهَذَا سَمَّيْتَ

احمد تو نے رات و اکارت کہوئے رات اور دن اسی لئے تیرا نام

شَرًّا لِأَنَّا مَقُولُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَوَلَّى مِنْكَ السَّيِّئَةُ

بدترین خدایق رکھا گیا احمد تجھ سے گناہ مہیا ہوتا ہے

وَلَا تَرَى فِي الْأَعْمَالِ الْحَسَنَةَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُنْ

اور تو نیک عملو نہیں نہیں دیکھ جانا احمد

عَبْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَلَا تَكُ عَبْدًا لِلدَّرَارِ فِي الدُّنْيَا

مبادشاہ قوی کا بندہ ہو دوسروں کا بندہ نہ بن

قُلْ يَا أَحْمَدُ كُنْ قَرِيبًا وَعِشْهُ كَذَابِينَ

احمد مسیح بن اور مجاہدین زندہ رہو

أَلَا نَامُ وَأَعْبُدُ رَبَّكَ فِي اللَّيْلِ وَالْأَيَّامِ قَوْلُهُ

خلق میں اور عبادت کرتا رہ اپنے رب کی رات دن

يَا أَحْمَدُ كُنْ مِنْ زُفْرَةِ الْعِبَادِ وَلَا تَكُ صَاحِبَ

احمد عابدوں کے گروہ میں ہو اور نخوت

النَّخَةِ وَالْعِنَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ عِشْ مَسْكِينًا فَتَمِيرًا

اور عسناد والا نہ بن احمد مسکین فقیر بن کر رہو

وَلَا تَغْشِ مُحْتَشِمًا وَأَمِيرًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَخْدَمِ

محتشم و امیر بن کر زندہ نہ رہو

لِلشَّائِعِ وَالْفُقَرَاءِ وَأَتْرُكْ مُجَالِسَةَ الْأَغْنِيَاءِ

مشائخ اور فقراء کی خدمت کرنا رہ اغنیاء اور رؤسا کی خدمت

وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَمْنَعُ نَفْسِكَ

چھوڑ دے احمد اپنے نفس کو اس کے

عَنْ هَوَاهَا وَلَا تَتَّبِعْ رِضَاهَا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نخواستہ سے روک اور اسکی مرضی کا تابع نہ ہو

مَنْ وَصَلَ إِلَى الْمُلُوكِ وَالسَّلَاطِينِ فَقَدْ بَعَدَ عَنْ رَبِّهِ

جو وہ بادشاہوں اور سلاطین سے تو پروردگار عالم

الْعَالَمِينَ قَالَ حَاتِمُ الْأَصَمِ الْمَوْمِرُ مَشْغُولٌ

میں دور ہوا حاتم اصم نے کہا ہے مومن مشغول ہے

بِالْفِكْرِ وَالْعِبْرَةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ بِالْجَرِّ

فکر اور عبرت میں اور منافق مشغول ہے

وَالْأَمَلُ الْمَوْمِرُ يَفْعَلُ الطَّاعَةَ وَتَخَافُ الْقُبُولَ

وہو امین مومر طاعت کرتا ہے اور ڈرتا ہے قبول ہونے کے لئے

مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُنَاقِ يَفْعَلُ الْمَعْصِيَةَ وَيَقْتَنَا

اللہ تعالیٰ سے اور منافق گناہ کرتا ہے اور امید کرتا ہے

بِاللَّهِ الْمَوْمِرُ مَشْغُولٌ بِالسَّرِيَّةِ وَالْمُنَاقِ مَشْغُولٌ

خدا سے مومن چھپ کر کام کرتا ہے اور منافق کھلم کھلا

بِالْعِلَانِيَةِ الْمَوْمِرُ كَثِيرُ الْفَعَالِ وَقَلِيلُ الْمَقَالِ

عالم کرتا ہے مومن کتابت سے اور کشتا تھوڑا ہے

وَالْمُنَاقِ قَلِيلُ الْفَعَالِ وَكَثِيرُ الْمَقَالِ الْمَوْمِرُ

اور منافق کشتا تھوڑا ہے اور کتابت سے مومن

يَقْصِدُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى الدُّعَاءِ وَالْعَطِيَّةِ وَالْمُنَاقِ

آزمائش کے وقت دعا اور رحمت کی خواہش کرتا ہے اور منافق

يَعْمَلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى السَّرِقَةِ وَالْأَذْيَةِ الْمُؤْمَرِ مِنْ جُنْحِهِ

آزمائش کے وقت چوری اور آزار رسانی کی طرف عمل کرتا ہے تو میں وہ ہے

خَيْرٌ مِنْ يَوْمِهِ وَالْمُنَافِقُ يَوْمَهُ شَرُّ مِنْ مَسَاءِهِ

جتنی صبح بہتر ہے اس کے دن سے اور منافق وہ ہے جس کا دن بد ہے

الْمُؤْمَرِ مَنْ يُخَدِّعُ عَزْرَ دَرِّهِمْ وَلَا يُخَدِّعُ

اسکی شام سے مؤمن وہ ہے جو دھوکھا دیا جائے روپیہ کا

عَزْرَ دِينِهِ الْمُنَافِقُ مَنْ يُخَدِّعُ عَزْرَ دِينِهِ وَلَا يُخَدِّعُ

اور نہ دھوکھا کھاتے دین میں منافق وہ ہے جو دھوکھا کھائے دین کا

عَزْرَ دَرِّهِمْ قَوْلُ يَا أَحْمَدُ عَلَامَاتُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ

اور نہ دھوکھا کھاتے روپیہ کا احمد منافق کی تین نشانیاں ہیں

قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ سَائِرٌ وَبَدَنٌ طَائِعٌ قَالَ

اور یہ کایت حسن زبان سہوگن

أَبُو الْقَاسِمِ السَّمْعَانِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِ

ابو قاسم سمعانی نے کہا ہے رحمت اللہ علیہ مؤمن کی علامتیں

ثَلَاثَةٌ قَلْبٌ شَاكٍ وَلِسَانٌ سَائِرٌ وَبَدَنٌ طَائِعٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

تین ہیں قلب شاکر سان ڈاکر بدن صابر جب

أَكْبَرُ عِصْمٍ مِنَ الْخَطِيئَةِ وَيُخَدِّعُ لِي الْمَذْكُورُ قَوْلُهُ

بڑا ہے خطرات سے اور بہنچاتا ہے مذکور تمک

يَا أَحْمَدُ الذِّكْرُ قُرْبِيلُ الْمَوَاجِسُ وَخُحْرُ قُ

احمد ذکر دور کرنے والا ہے بدیوں کا اور جلائق والا ہے۔

أَلَوْ سَاوَيْتَ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ دَعَرْتُ نَفْسَكَ وَتَقَرَّرْتُ

وہ سو سون گا احمد چھوڑ دے اپنے نفس کو اور نزدیک

إِلَى اللَّهِ فَإِنَّهَا تَبْعُكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا قَوَّيْتُ

ہو خدا سے کہ وہ نفس تجھ کو دور کرتا ہے احمد جب نفس قوی

النَّفْسُ ضَعُفَ الْقَلْبُ وَإِذَا ضَعُفَتِ النَّفْسُ فَقَلَّ

ہوتا ہے قلب ضعیف ہوتا ہے اور جب قوی نفس ضعیف کریا

قَوْلُ الْقَلْبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

قلب کی ہو جائیگا احمد نفس مطمئنہ

تَبْعُهَا صَاحِبُهَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ عَلَى الطَّاعَاتِ

نفس والے کو معصیت سے بچاتا ہے طاعت کرنے پر

وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ تَجْرُ صَاحِبُهَا إِلَى الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ

اور نفس امارہ نفس والہ کو معصیت کی طرف کہینچتا ہے

يَا أَحْمَدُ نَفْسُكَ عَدُوٌّ لَكَ وَلَا تَطْعُهَا فَإِنَّكَ

احمد تیرا نفس برا دشمن ہے تو اس کی اطاعت نہ کرے

إِلَّا طَاعَتُهَا مَعْصِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

کہ اس کی اطاعت احمد تعالیٰ کی نافرمانی ہے

مَرٍ اُنْقَطَعَ مِنَ النَّفْسِ فَقَدْ وَصَلَ إِلَى الرَّبِّ

جس نے نفس سے قطع تعلق کیا بیشک اسے تقاضے سے جا ملا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَرِّطَ الْمَحَبَّةِ يُؤْتِرُكَ دَوَامُ الذِّكْرِ

احمد محبت کی زیادت ذکر کا دوام پیدا کرنے سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الشُّوْقُ يُؤْتِرُكَ الْحَرَكَةُ وَالْوَحْلُ

احمد شوق حرکت پیدا کرتا ہے اور وحل

يُؤْتِرُكَ السُّكُونُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ اتَّبَعَ

سکون پیدا کرتا ہے احمد جو غور میں نفس کا

الْهَوَىٰ فَقَدْ هَوَىٰ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَنِ

پیر ہو گیا وہ تباہ ہوا احمد جس نے دنیا سے

عَنِ الدُّنْيَا وَرَغِبَ فِي الْعَقْبِ فَهُوَ رَاهِدٌ

منہ پھریا اور عقبہ کی طرف چل گیا وہ راہد ہے

مَنْ لَمْ يَمْلِكْ أَيْهَا وَطَلَبَ الْمَوْلَىٰ فَفَنِيَ

جو عقبہ کی طرف نہ چھوڑا اور خدا کو طلب کیا وہ فنا ہو گیا

يَا أَحْمَدُ اجْعَلْ يَمَادِي إِلَى الرَّحْمَانِ وَالشَّيْطَانِ

احمد بھوک خدا کی راہ دکھانے سے اور شیطان کی

يَجْرِ إِلَى الشَّيْطَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ لَمْ يَرْضَ

شیطان کی طرف نہ کھینچتی ہے احمد جو خدا کی نصیحت



يَا أَيُّهَا الرِّضَاءُ فَهُوَ شَرُّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَوْلُهُ

راہی نہوا وہ سارے مرد اور عورتوں میں برا سے

يَا أَحْمَدُ مَنْ تَغَيَّبَ نَفْسَهُ بِالْمَجَاهِدَةِ فَأَرْجَى

اچھ جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ کر کے تکلیف دے اس کے

قَلْبُهُ بِالْمُشَاهَدَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنَ الْكُفَرِ

قلب کو مشاہدہ کی رحمت دی گئی احمد جس کے

يَحْظُرُ النَّفْسَ فَقَدْ حَرَمَ نِعْمَةً قُرْبِ الْأَنْسِ

حفظ نفسانی پر کتنا کیا وہ قرب خدا کی نعمت سے محروم رہا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ وَقَعَ فِي غِيَا بَةِ جَبِّ

احمد جو دنیا کے کنوئین کے اندھیرے میں گر گیا

الدُّنْيَا كَيْفَ يَصِلُ إِلَى حَضْرَتِ الْمَوْلَى

اس کی درگاہ تک کیونکر پہنچے گا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ وَلَا تَشْرِكِ النَّفْسَ إِلَى الدُّنْيَا

احمد نفس کو دنیا کی طرف نہ جانے دینا

فَقَدْ حَضَرَتِ الْمَوْلَى إِنَّ الْحَرَجَ لَا يَشْبَعُ

ورنہ تو اس کی درگاہ سے محروم رہ جائیگا حریص کسی سیر نہیں ہوتا

وَمَا أَوْتَى لَا يَقْنَعُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَكَ رِصٌ

اور جو کچھ دیا جائے اس پر قناعت نہیں کرتا احمد حریص

لَا يَقْنَعُ بَيَاقُوتٌ وَيَطْلُبُ الشَّرَّ بِمَا يَقْضِي قَوْلُهُ

قناعت نہیں کرتا اس پر جو اسکو دیا جاتا ہے اور برائی ہی کو مقصود پر مائل ہے

يَا أَحْمَدُ يَا حَبِيبُ صَلِّ إِلَى أَرْبَابِ الْقُلُوبِ لَا تَهْمُ

ای احمد ای حبیب بلجاہ دل والوں سے کہو

قَدْ وَصَلُوا إِلَى الْمَحْبُوبِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِمَ

میں گئے ہیں محبوب سے احمد اس رخصت کے پاس

تَصْرَاحُ حُبِّ مَرِيضًا لَا شِفَاءَ لَهُ وَمَا يَتَوَلَّى مِنْ

نبیلہ جس کے لئے شفا نہیں ہے اور جو کچھ اس کے

نَفْسِهِ هُوَ دَاعِي لَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الصَّدَقَةُ ثَلَاثُ مَلَحَمَاتٍ

نفس سے پیدا ہوتا ہے اسکے لئے بیماری ہے احمد صدق کے تین حرف ہیں

الصَّادُ وَالذَّالُ وَالْقَافُ فَالصَّادُ عِبَارَةٌ عَنِ الصِّيَانَةِ

ص عبارت ہے صیانت سے

وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدَّيْرِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ

د عبارت ہے دین سے ق عبارت ہے قرب سے

مَرْصَدٌ وَصَانَ دِينَهُ عَنِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ

جس نے سچ بولا اس نے بچایا اپنے دین کو شیطان سے اور جس نے

صَانَ دِينَهُ فَعَمِلَ لَهُ قَرِيبُ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ

بچایا اپنے دین کو دیا کیا اس کو قرب خدا نے عزوجل کا

يَا أَحْمَدُ لَذْنُ ثَلَاثَةِ أَحْرَفٍ الذَّالُ وَالنُّونُ

احمد ذنب کے تین حرف ہیں ذال نون  
وَالْبَاءُ قَالَ ذَالُ عِبَارَةٍ عَنِ الذَّلَّةِ وَالنُّونُ عِبَارَةٌ

ذال عبارت سے ذلت سے نون عبارت ہے

عَنِ التَّكْبَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ مَنْ أَسْتَفْتَى

تکبت سے ہے عبارت سے ہیئت سے جس نے

بِالذَّنْبِ فَقَدْ ذَلَّ وَوَقَعَ فِي حُجْبِ التَّكْبَةِ وَالْبَلِيَّةِ

گناہ کیا وہ ذلیل ہوا اور بچ و بلا کے کنوین میں گرا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّاهِدُ زَاهِدٌ وَالْعَارِفُ شَاهِدٌ

احمد زاہد گوشش کرنیوالا ہے اور عارف دیکھنے والا ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الزَّامِلُ عَامِلٌ

احمد زامد عامل ہے

وَالْعَارِفُ عَالِمٌ وَأَصِلُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور عارف عالم واصل ہے

حَضُورُ الْقَلْبِ نُورٌ فِي الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

حضور قلب نور سے نماز میں احمد

نَفْسُكَ كُلُّ عَقْرِ فَقِيدِهَا كَمَا لَا تَغْفِرُ النَّاسُ

تیرا نفس کٹ گناہیت سے علق اس سے ہاگتی ہے تو اسکو قید کر کہ علق کو کاٹ دیکھا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَضُورُ فِي الْوُضُوءِ يُؤْتِي رُشْدَ الْحَضُورِ

احمد وضوء میں حضور قلب سنا رکھنے کے لئے حضور قلب

رِادَاءِ الصَّلَاةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَكْزِدِ الْحَقْدَ

پسہ کرتا ہے احمد کینہ والا بن

كَالْحَيَّةِ فَإِنَّ الْحَقُّودَ شَرُّ الْبَرِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَقْدُ

جیسے سانپ اس لئے کینہ رکھنے والا بدترین خلق ہے احمد کینہ

كَدُورَةٍ فِي قَلْبِ الْحَقُّودِ وَالْحَقُّودُ لَا سُودَ لَهُ كَالْحَسْبِ

اک کدورت سے کینہ والے کے دل میں اور کینہ ور کو فائدہ نہیں ملتا جیسے خاک

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحَسَدُ نَارٌ مُوقَدَةٌ فِي الْفُؤَادِ

احمد حسد اک آگ سے بہرگتی ہوئی دل کے اندر

يُزِقُّ خَيْرَ أَعْمَالٍ الْحُسَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كَثِيرٌ

جلا دیتی ہے عاصیوں کے اچھے عملوں کو احمد زیادہ

أَدَاكُلُ وَضِيعٌ ذَلِيلٌ وَقَلِيلٌ أَكُلُ عَزِيزٍ جَلِيلٌ

کہاں والا پستی میں گرا ہوا ذلیل ہے اور نہ ہوا کہاں والا عزیز اور بزرگ ہے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ كَثُرَ أَكْلُهُ قَلَّتْ عِبَادَتُهُ

احمد جس کا کھانا بڑھ گیا اس کی عبادت کم ہو گئی

وَمَنْ قَلَّتْ أَكْلُهُ كَثُرَتْ طَاعَتُهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور جس کا کھانا کم ہوا اس کی طاعت بڑھ گئی احمد

أَقْلَمِ الطَّعَامِ تَغْزِيَةَ الْأَنَامِ قَوْلُهُ يَا حَمْدُ إِذْ

کمانا تہوڑا کھا خلق میں عزت پائیگا

الحمد لله

انتهيت بالأجل ولا تنفعك النسب غير العمل

ویری اجل آید و نسب کو بچھو نفع ندیکہ بغیر عہد کے

قوله يا أحمد إذا حشر الناس فلا ينظر

احمد جب خلق مرنے کے بعد اٹھانی جائیگی تو یہ کیا جائیگا

فِي أَنْسَابِهِمْ وَإِذَا حُكِمَ بَيْنَهُمْ فَلَا يُنْجِزُهُ إِلَّا

اُن کے نسب و گھمبیں اور جب فیصلہ کیا جاوے گا انکا آپس میں فیصلہ کیا جائیگا

بِأَحْسَنِ قَوْلِهِ يَاحْمَدُ ابْنُ الْخَطِيبِ

ایک نئے

امامی احمد ابن حنبل

ایکے زب سے ایسی احمد ابن حطیب سے  
خُزْمَ جِبْهَتِكَ سَائِرَ عَالَمِي بَابِ الْحَبِيبِ قَوْلُهُ

رکھ دے اپنی پشانی دوست کے دروازہ پر

لَا أَجْمَدُ سَائِرِ عَالَمَاتِ الْأَرْبَابِ فَعَقِّرْ خَدَّيْكَ

احمد رب انار باہر کی طرف جلد چل اور اپنے دونوں خسرے

عَلَى الْبَابِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَسَارَعَةُ إِلَى الْبَابِ

دروازہ پر رجب سے احمد سولے و گھروازہ کی طرف

لَمْ يُولَدْ أَحَدٌ وَأَوَّلُ قَوْلِهِ الْحَمْدُ مَا مَلَكَ

روٹنا مناسب ہے اور بہتر ہے اور اولیٰ سے احمد امیر کا دروازہ

مَفْتُوحٌ وَعَطَاؤُهُ مَكْنُوحٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

احمد

کہلا ہوا سے اور عطا اسکی عام سے

مَنْ أَحَبَّ الْفَقِيرَ أَحَبَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ الْفَقِيرَ

جس نے

فَقِيرٌ كَوَدُّ دُوسْتَ رَكِبَا اسکو فقیر نے دوست رکھا اور جس نے

أَبْغَضَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْفَقْرُ هُوَ الْخُسْرَاءُ

اسنے اس سے بغض کیا احمد فقیر چاہتا ہے کٹنا می کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ضَيَّعْتَ عَمْرَكَ فِي الْبُلْدَانِ

احمد تو نے اپنی عمر کو بی باطل میں

فَوَقَعْتَ فِي غِيَابَاتِ جِبِّ الْخُسَارِ قَوْلُهُ

اور گر گیا تو جگہ کے کنوین کی تہ میں

يَا أَحْمَدُ قَدْ عِشْتَ فِي الْغَفْلَةِ وَالْعَظَلِ

احمد زندہ رہا تو غفلت میں اور بیکار میں

وَالْفُتُورِ فَمَا قَدَّمْتَ خَيْرَ الْيَوْمِ الْحَشَرَ وَالنَّشُورَ

اور فتور میں پہر کیا لے کر آیا تو بہلائی حشر اور نشور کے دن کے لئے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ رَكَنْتَ إِلَى الدُّنْيَا الدُّنْيَا

احمد تو جھکا دنیا دنی کی طرف

وَمَا تَزِدُ شَيْئًا يَوْمَ الْمِيَّةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور کچھ جمع نہ کیا تو نے مرنے کے دن کے لئے احمد

قَدْ أَوْقَعْتَ نَفْسَكَ فِي الْمَسْوَءِ فَلَيْتَ

تو نے اپنے آپ کو گرا دیا جس میں تو مبتلا ہوا

يَا شَدِيدُ هَيْبَةٍ وَشَرِّ الْبَلَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَدْ

تو سخت ہیج اور برسی بلا میں احمد بیک

مَسَلَتْ أَخْوَانُكَ مَسَلَكَ الْأَخْيَارَ وَأَنْتَ

نیرے بہائی اچھوٹکی راہ چلے اور تو بدوں

تَقَبَّلْتَ فِعْلًا دَاكِرًا ذَالًا وَالْأَشْرَارَ قَوْلُهُ

مقبول کی گئی تھی میں رد کیا اور بدوں کے شمسار میں

يَا أَحْمَدُ مَرْخَالٌ طَمَعَ أَهْلُ الدُّنْيَا فَقَدَحَ

احمد جو بلا اہل دنیا سے محمد دم را

حَضَرَتْ لَكَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اللَّهُ نِيَا مَغْضُوبًا اللَّهُ

اس کی درگاہ سے احمد دنیا اہل تعالیٰ کی مغضوبہ

تَعَالَى لَا يَدْرِيهَا الْعَارِفُونَ إِلَّا بِالْبُغْضَاءِ

مہینہ نہیں دیکھتا اسکی طرف خدا کے پچاننے والے مگر بغض کے ساتھ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الذَّهَبُ فِي كَفِّكَ تُرَابٌ

احمد سونا نیرے ہاتھ میں سہی سے

فَإِنْ فَإِذَا وَضَعْتَهُ فِي يَدِ غَيْرِكَ صَارَ ذَهَبًا

نہا ہو جائیگا جب رکھ دیتے ہو اسکو دوسرے کے ہاتھ میں تو وہ

قَوْلُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ بَخَّشَ الْفَقِيرَ

خالص سونا بنگیا احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اختیار کیا پھر سلی رات سے اچھا

وَالشَّهْرَ وَاسْتَغْفَرَ بِهِ تَعَالَى وَقْتُ الشَّهْرِ

بھجہ کے لئے اور رات بہر جاگنا عبادات کے لئے اور مغفرت طلب کرنا اپنے امیر سے بھلی رات

قَوْلُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ سَهَّرَ اللَّيْلَ وَتَعَبَهُ

احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا راتوں کو اور عبادت کی

وَأَنْ هَجَعَ قَلِيلًا فَتَحَّى طُوبَى لِمَنْ بَاتَ اللَّيْلَ

اور اگر تھوڑا سا سو رہا تو آج کو اٹھا کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے کات دی رات

تَالِيًا أَوْ ذَاكِرًا أَوْ قَائِمًا أَوْ سَاجِدًا طُوبَى لِمَنْ بَكَرَ

قرآن کی تلاوت میں یا ذکر میں یا کھڑا رہ کر یا سجدہ میں کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاکر

اللَّيْلَ أَوْ اسْتَغْفَرَ بِأَرْسِنَا وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ بَاتَ

راتوں کو اور استغفار کیا بھی اور بہت برا ہے وہ شخص جو سوتا

هَاجِعًا إِلَى وَجْهِ النَّهَارِ قَوْلُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى

رات کو دن کے طرف آج احمد بہت اچھا ہے وہ شخص

لِمَنْ رَفَعَ كَسْبَ الْحَسَنَاتِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ وَكَل

جو نیک کاموں کے کریشی توفیق دے دیا اور بہت برا ہے وہ شخص جو بڑی کوتاہی

لَا كِتَابَ السَّيِّئَاتِ قَوْلُ يَا أَحْمَدُ أَنْ تَبْلُغَ

امت اگر تو سنہل پر



الْمُنْزِلَ فَلَا تَفْخُ نَفْسُكَ فِي الطَّرِيقِ وَفَرِّ مَرْتَبًا

تہجے تو چھوڑے وہ اپنے نفس کو راہ میں  
شَرِّ الْفِتَنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ وَالذَّوْلَةِ

برے ساتھی سے احمد مال اور دولت  
وَالْجَاهِ وَأَعْرِضْ عَمَّا شَغَلَكَ عَنْ اللَّهِ قَوْلُهُ

اور جاہ پر مغرور نہ ہو اور مومنہ پیر کے اس سے جو جدا کرے تجھ کو اللہ سے  
يَا أَحْمَدُ إِنَّ الْأَيْلِسَ قَدْ نَكَبَ وَقَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ

یا احمد بیشک شیطان نے تم کو کیا اور کہا میں بہتر ہوں ادم سے  
فَمَرَّتْ كِبَرٌ مِنَ الْأَنْسَارِ فَهُوَ نَابِعُ الشَّيْطَانِ

جس نے انساغین سے تم کو کیا وہ شیطان کا تابع ہے  
قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَقَرَّبْ إِلَى مَنْ قَرَّبَكَ إِلَى وَتَبَعْدُ

احمد اس کے پاس رہ جس نے تجھ کو میرے پاس کیا اور اس سے دور  
مَعْرِ بَعْدَ كَبَرٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ تَمَسَّكَ بِذِي

جس نے تجھ کو تجھے دور کیا احمد پناہ ہے مردوں کے دامان  
الرِّجَالِ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَأَحْوَالٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

ہر وقت اور ہر حال میں  
كَثْرَانَ السِّرِّ مِنْ شَيْلِمِ الْأَخْيَارِ وَأَفْشَاءَهُ مِنْ

بہت کچھ چھپانا اچھون کی عادت سے اور اس کا کہنا ہر وہ کی عادت

عَادَاتِ الْأَشْرَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِينَ

بروز کی عادت ہے احمد مؤمنوں کا دل

مُحَرَّنُ اللَّيْلِ وَرَاحَتُهُ مَعْدَنُ الْبَرِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

بہید کا خزانہ ہے اور اس کی رخت نیکی کی کان احمد

لَا تَقْسِرْ سِرَّ أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ وَالْكُفَّةُ فِي الْفَوَادِ لِرَجِي

اپنے مومن بھائی کے راز افشانہ کر اور چپ سی رکھ دے شکو اپنے ولیدین امیدوار

بِذَلِكَ يَوْمَ التَّنَادِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ

بنایا جائیگا اس کے سبب قیامت کے دن احمد مرید کو چاہئے

أَنْ يُمْقُومَ اللَّيْلَ وَيَصُومَ النَّهَارَ وَمِنْ عَيْنِهِ

کہ رات کو بکھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے اور اپنی روتی ہوئی آنکھ سے

الْبَاكِهَ يَفْجَرُ الْأَنْهَارَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَيَنْبَغِي

مہدین جاری کرے احمد مرید کو

لِلْمُرِيدِ أَنْ يَجِبَ الْأَخْلَاعَ وَالْجُلْسَاءَ وَلَا

چاہئے کہ دوستوں کو اور پاس بیٹھے والوں کو دوست رکھے

يَنْبَغِي الْأَحْبَاءَ وَالْقُرَنَاءَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اور دوستوں اور نژدہ کیوں سے بغض نہ رکھے احمد

يَنْبَغِي لِلْمُرِيدِ أَنْ يُصِفَّ صَدْرًا مِنْ

مرید کو چاہئے کہ اپنے سینہ کو صاف رکھے

أَلَكْدُ وَرَاتٍ وَيُضْرِبُ قَلْبَهُ مِنَ الصَّدَاءِ كَالْمِرَّةِ

کہ دور توں سے اور اپنے دل کے زنگ کو صقل کرے ایندہ کے طرح

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِمُرِيدٍ أَنْ يُحْفَظَ آدَابُ

احمد مرید کو چاہئے کہ ادب اور راوی نگاہ میں رکھے

الْإِرَادَاتِ لِيُفْعَلَ عَلَيْهِ ابْوَابُ السَّعَادَاتِ

کہ ارادہ شکیوں کے دروازے کھول دے جائیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ يَتَّبِعِي لِمُرِيدٍ أَنْ يَكُونَ

احمد مرید کو چاہئے کہ دوستی میں

فِي التَّوَاضُّعِ كَالزُّبَابِ لِيَطَّأَتْهُ أَقْدَامُ جَمِيعِ

مشی کی طرح رہے کہ ہر پہرہ و جوان کے قدموں کے نیچے

الشُّيُوخِ وَالشَّابِّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا أَلَيْسَ

کہتے لا جائے احمد جس سے

وَالْخَلِيفَةُ لَمْ يَفْلَحْ أَبَدًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرِيًّا

سنا یا شیخ اور خلیفہ کو اپنی کبھی طرح نہ پائے احمد جی

الشَّيْخِ أَوِ الْخَلِيفَةِ فَهُوَ سَيِّئُ الْخَلِيقَةِ

شیخ یا خلیفہ کو وہ بدکار ساری خلقت سے برائے

يَا أَحْمَدُ مَنْ أَبْغَضَ الشَّيْخَ أَوِ الْخَلِيفَةَ لَجَلَ

احمد جس نے بغض رکھا شیخ یا خلیفہ سے

الَّذِينَ هُمْ وَالَّذِينَ نَارٍ فَهُوَ قَدْ فَاتَهُ عَلَى نَفْسِهِ أَبُو

النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الْفُقَرَاءَ فَهُوَ

کہو لے احمد جس نے فقیر کو دوست رکھا وہ

مَلَكَ وَمَنْ أَبْغَضَ وَفَعَلَ فِي الْيُسْرِ فَهَلَكَ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَحَبَّ الشُّيُوخَ فَهُوَ

احمد جس نے بزرگوں کو دوست رکھا اسکا نام ہے

خَيْرُ النَّاسِ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ عَدُوٌّ

بہترین خلق اور جس نے بغض رکھا اُسے وہ دشمن کہا

الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ الْخَنَاسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

شیطان مردود خناس احمد

حَبَّ الْفُقَرَاءَ يَقْوَدُ إِلَى الْجَنَّةِ وَبِغْضِهِمْ

فقراء کی دوستی کہتے ہیں جنت کی طرف اور ان کا بغض

يَسُوقُ إِلَى النَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

یہاں سے دوزخ کی طرف احمد جب تو

تَكَلَّمْتَ بَيْنَ يَدَيِ الشَّيْطَانِ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ

کھٹکرتے شیخ کے سامنے تو اپنی آواز بلند نہ کر

قَوْلُهُ صَوْنَهُ وَاعْظُمُ مِنْهَا فَرَاغًا لِلْأَدَبِ

شیخ کی آواز پر اور جھکارہ اُس سے ادب کی رعایت میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبَحِيلُ يُعَادِيهِ الصِّغَارُ

احمد بخیل کو چھوٹے بڑے دشمن

التَّكْبَارُ وَالسَّكَنُ يُؤَالِيهِ الْأَبْرَارُ وَالْأَخْيَارُ

رہتے ہیں اور سخی لوگوں اور بیکو کار دوست رکھتے ہیں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَاضِي خَافَ الْمَمَاتَ وَالْمَطْبِيعَ

احمد گنہگار دُرتا ہے موت اور خدا کا حکم مانتے والا

لَا يَخَافُ لِأَنَّهُ أَطَاعَ نَفْسَهُ وَهَذَا الطَّاعِ

نہیں دُرتا اس لیے کہ وہ نامکار اطاعت کرچکا ہو اپنے نفس کے اور حکم اٹھائی ہو والا

الْمَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ أَفْضَلَ أَلْذَكَارِ التَّهْلِيلُ

اطاعت کرچکا ہے خدایا احمد بیشک سارے ذکر و ثناء سے افضل والا

وَالْوَحْدَةُ بِهَذِهِ الْكَلِمَةِ لِلْمَلِكِ الْجَلِيلِ قَوْلُهُ

الامد سے اور تنہا رہنا سب سے اُس کلمہ کے ساتھ بادشاہ بزرگی کے لئے

يَا أَحْمَدُ الْأُولِيَاءُ نَوَابِ الْأَنْبِيَاءِ لَا تَنْ

احمد اولیاء انبیاء کے نائب ہیں اس لئے کہ اولیاء انبیاء کی

الْأُولِيَاءُ يَفْتَدُونَ بِالْأَنْبِيَاءِ وَيَتَسَيَّرُونَ

پیروی کرتے ہیں اور انکی سے عادت

بَسِّرْتَهُمْ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا جَلَسَ التَّلْمِيزُ

جستار کرتے ہیں احمد جب بیٹھا شاگرد

بِيَدَيْهِ الْأُسْتَاذُ وَأَخَذَ حَرْفًا مِنْ فِيهِ فَقَدْ

استاد کے سامنے اور سیکھا اہل حرفت اس کے منہ سے تو

ثَبَتَ حَقُّهُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ يَا أَحْمَدُ لِلْأُسْتَاذِ

ثابت ہو گیا اس کا حق پیر احمد استاد کے حق

حَقُّهُ عَلَى التَّلْمِيزِ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ

بہت بین شاگرد پر وجہ تھا کہ وہ اس کا حق

يُودِّيَهُمَا بَعْدَ اسْتِطَاعِ قَوْلِهِ يَا أَحْمَدُ إِنَّ

یہاں تک ہو سکے احمد بیشک

الْأُسْتَاذُ خَيْرٌ لِأَبَاءِ فَلَمْ صَنِيعَتِ الْحَقُّوقِ

استاد اچھے باپ دادا سے تو کیرن کہوتا ہے تو یہ حق عاقبت

بِالْعُقُوقِ إِذَا خَافَ التَّلْمِيزُ اسْتَاذَهُ

اور جب شاگرد استاد سے مخالف ہوا تو پوچھا ہاں

فَيُنَاطِبُ بِذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيُؤْخَذُ قَوْلَهُ

اس سے قیامت کے دن اور مواخذہ کیا جائیگا

يَا أَحْمَدُ أَنَا شَرُّ النَّاسِ لِأَنَّ النَّاسَ يَطْنُونَ

احمد میں بدترین خلق ہوں اسلئے کہ خلق جیسا بھلو آسان کر رہی ہے

وَأَنَا لَسْتُ كَمَا ظَنُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذَاتُهَا صَمَّ

میں ویسا نہیں ہوں احمد جب دو مرد

الْمُرِيدَانِ تَقَرُّصًا حَافً لَا كَلَامَ لَهُمَا بَعْدَ

ایس میں جس کے پر دو وزن نے صلح کرے تو کو گفتگو نہی ان

الْإِسْتِغْفَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْإِشْطَارُ

کو استغفار کے بعد احمد اشتاد اور مصائب میں

وَالْإِسْتِغْفَارُ مِنْ أَعْمَالِ الرِّجَالِ قَوْلُهُ

قائم رہنا قوی مردوں کے کام میں

يَا أَحْمَدُ رَبِّ عَامِرِ الْبَشْيَارِ سَكَنَ فِي بَيْتِ

احمد بہت سے گھر بنانے والے جا رہے گھروں کے گھر میں

الْبَيْتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لِلصَّمْتِ ثَلَاثَةٌ

یعنی قبضہ میں احمد صمت کے تین

أَحْرَفِ الضَّادُ وَالْمِيمُ وَالشَّاعُ وَالضَّادُ

حرف (ض) (م) (ت) (ضاد)

عِبَارَةٌ عَنِ الصُّوفِ وَالْمِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَلِكِ

عبارت ہے صوف سے میم عبارت ہے مہج

وَمَوْلَا الْكُذِبِ وَالشَّاعُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْسِ فَمَنْ

اور وہ جھوٹ سے ت عبارت سے ترس سے لے تو جو

۹۰  
نہی و پند  
۱۰

صَمَتٌ قَدْ صَبَرَ عَنِ الْبَلَاءِ وَاسْتَغْنَىٰ عَنِ

چپ ہا وہ بچایا گیا بلا سے اور سب سے پروا ہوا

الْكَذِبِ فَكَانَ صَارَتْ صَمْتُهُ تَرْسًا

جھوٹ سے نوگو یا ہو گیا اس کا چپ رہنا تو ہاں ایسے ہاں کہ  
يَمْنَعُ مِنْهُ جَمِيعَ الْأَفَاتِ الَّتِي يَتَوَلَّدُ مِنَ النُّطْقِ

روستائے اس سے ساری آفتیں جو پیدا ہوتی ہیں بولنے سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُرِيدُ لَا يَنَالُ الْمُرَادَ قَبْلَ

آتم مرید مراد نہیں پاتا نفس کے

الْخُرُوجِ عَنِ النَّفْسِ لِأَنَّ النَّفْسَ يَطْلُبُ

خروج کرنے سے پہلے اس لئے کہ نفس چاہتا ہے

مِنْهُ مَا تَشْتَهُى وَلَا يَحْصُلُ مَطْلُوبُهَا بِدُونِ

اس سے جو اسکی خواہش ہے اور نفس کا مطلوب حاصل نہیں ہوتا بغیر

الِاسْتِغْثَالِ بِالْذُّنْيَا الَّتِي تُفَوِّتُ رِضَاءَ الْمَوْلَى

ستغوث ہوئے دنیا میں جو مشاوری ہے خدا کی خوشنودی کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ تَرَكَ نَفْسَهُ فِي الْمَوَازِ

احمد جس نے مڑاں یا اپنے آپ کو برص میں

سَدَىٰ كَيْفَ لَهُ سَبِيلٌ إِلَى الْهُدَىٰ قَوْلُهُ

کسی عرض سے کیونکر اس کو ملے راہ ہدایت کی



يَا أَحْمَدُ أَلَا رَدَّةٌ قَصَلْتُمُ بِالتَّوْبَةِ عَنِ الْمَعَاذِ

احمد مرید ہونا درست ہوتا ہے کنا ہون سے باز آنے پر

وَيَتَمُّ بِتَرْكِ الدُّنْيَا وَنِزَاحِهَا قَمَرُ لَمَيَاتِ

اور پورا ہوتا ہے دنیا اور اس کے نزاع و چھوڑ دینے پر جس سے

يَهْدِيَنَّ الشَّيْطَانُ لَا يَسْمَى مُرِيدًا عِنْدَ الْقَوْمِ

یہ دو شرط ادا نہ کی اس کا نام مرید نہیں طریقہ الون کے نزدیک

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَصْبَحَ أَسِيرَ النَّفْسِ وَأَمْسَى

احمد جو ہر وقت قید رہا نفس کا صبح شام

أَسِيرَهَا فَهُوَ لَا يُعَدُّ مِنَ الرِّجَالِ بَلْ يُعَدُّ

وہ مرد و نسین نہیں گنتا گیا

مِنَ الْمُخْتَلِينَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا أَصْبَحَ

بلکہ وہ

الْعِشْقُ غَالِبًا وَخَلَّ قَاهِرًا وَقَادِرًا مَسَى

عشق غالب ہوا اور اپنے غلبہ کا آئس نے پر قوت والا اور اپنے

الْعَقْلُ مَغْلُوبًا عَاجِزًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ طَبِيبٍ

قدرت دکھائی چھپ گئی عقل مغلوب و عاجز ہو کر احمد ہر اک طبیب

يُعَالِجُ وَيُدَوِّي بِالْمُعَالَجَاتِ وَطَبِيبِي

علاج کرتا ہے اور دوا کرتا ہے معالجات سے اور میرا طبیب

يَمْرُضُ وَيَمْسُقُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ الطَّبِيبَ

بیمار کرتا ہے اور تھکاتا ہے حمد بیشک طبیب

يُعَالِجُ لَكَ لِحَبِيبِي أَمْرُ خُضِّي مَرَضٍ مِنْ

علاج کرتا ہے لیکن میرے طبیب کے اک مرض دیا ہے مجھ کو اس نے

أَمْرَ أَخِيهِ وَرَضِيْتُ كَعْنَهُ بِمَا قَضَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرضون سے اور میں خوش ہوا اس سے جو کچھ حکم لگا دیا کیا احمد

الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَيَارِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو بیان اور عبادات والا ہے اور فقیر

صَاحِبُ الرُّمُوزِ وَالْإِشَارَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

رموز اور اشاروں والا ہے

الْعَالِمُ طَالِبُ الشُّهُرَةِ وَالْعِرْفَانِ وَالْفَقِيرُ طَالِبُ

عالم تو شہرت اور معرفت چاہتا ہے اور فقیر کمنا می

لِلْمَعْمُولَةِ وَالْكَثْمَارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ مَعْرِفُ

اور پوشیدہ کی چاہتا ہے احمد عالم تو ظاہر کرتا ہے اپنے

نَفْسَهُ بِالنُّطْقِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْفَقِيرُ يَجْهَلُ

نفس کو نطق اور فصاحت سے اور فقیر مجھانا ہے

نَفْسَهُ مَعَ الْعِلْمِ وَالْبَلَاغَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اپنے نفس کو علم اور بلاغت کے ہونے سے احمد

الْعَالَمُ يَجْهَدُ فِي اقْتِنَاسِ الزَّيَادَةِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو کوشش کرتا ہے زیادت کے حاصل کرنے میں اور فقیر

يُجَاهِدُ فِي الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ قَوْلُهُ

تو کوشش کرتا ہے طاعات اور عبادات میں

يَا أَحْمَدُ الْعَالَمُ يُجِبُّ أَنْ يَجْتَمِعَ الْخَلْقُ لَدَيْهِ

حمد عالم تو چاہتا ہے کہ خلق اس کے سامنے جمع ہو

وَالْفَقِيرُ يَرْضَى بِأَنْ لَا يُشَارَ إِلَيْهِ قَوْلُهُ

اور فقیر خوش ہوتا ہے اس سے کہ اشارہ کیا جائی اس کی طرف

يَا أَحْمَدُ الْأَنْقِطَاعُ عَنْ أَنْقِطَاعِ

حمد انقطاع دو میں ایک انقطاع سے

عَنِ الْخَلْقِ لِيُحْصَلَ بِهِ الْعِزَّةُ وَهَذَا الْبَسْرُ

خلق سے اس لئے کہ حاصل ہو اس سے گوشہ نشینی اور یہ

أَشْهَرُ وَأَنْقِطَاعُ عَنِ النَّفْسِ لَا يَحْصُلُ

آسان ہے اور ایک انقطاع ہے نفس سے کہ نہیں حاصل ہوتا

إِلَّا بِإِذْنِ الْخَاصَّةِ وَالْمُجَاهِدَةِ رَسَدُ الشَّقِ

بزرگداشت سے اور مجاہدہ سے اور یہ شوالہ اور سخت

وَأَشَدُّ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ أَفْطَرَ وَمَنْعَ

تر سے حمد جس نے افطار کیا اور روکا اپنے

حَوَاشِي الْخَمْسِ مَا لَا يُغْنِيهِ فَخَيْرٌ مِنْ

حواشی خمسہ کا سو فیصد تو بہتر ہے وہ اس شخص سے

أَمْسَاكَ عَنْ كُلِّ الشُّرْبِ وَبِعَابِ حَوَاشِي

جوڑو کا کھانے سے اور اپنے سے اور علاج کرنا سے واپس حواشی

وَيُشِيرُ إِلَى الْمَحْظُورَاتِ وَالْمَنْعَاتِ قَوْلًا

اور مہلت دیتا ہے ان کو ممنوعات اور منہیات کی طرف

يَا أَحْمَدُ رَبِّ صَائِمٍ مُفْطِرٍ وَرَبِّ مُقْطِرٍ

اے احمد! تیرے روزہ دار افطار کرنے والے ہیں اور بہت افطار کرتے ہیں

صَائِمٌ لَانَ مِنْ أَمْسَاكَ عَنْ كُلِّ

روزہ دار میں اسلئے کہ جوڑو کا رہا کھانے سے

الشُّرْبِ وَتَرَكَ جَوَارِحَهُ إِلَى الْمَنْعَاتِ

اور پیئے سے اور چھوڑ دیا اپنے جوارح کو منہیات کی طرف

فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ الشَّرِيعَةِ وَمُفْطِرٌ

تو وہ روزہ دار ہے شریعت والوں کے نزدیک اور افطار

عِنْدَ أَهْلِ الْحَقِيقَةِ وَهُوَ أَشْطَرُ وَمَنْعَ جَوَارِحِهِ

کرنی والے سے حقیقت والوں کے نزدیک اور سختی افطار کیا اور روکا

بِمِ الْمَحْظُورَاتِ فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ أَهْلِ

اپنے جوارح کو ممنوعات سے تو وہ روزہ دار ہے حقیقت والوں

الْحَقِيقَةِ وَمَنْ صَامَ وَرَاعَ هَذَا الشَّحِيحَ

کے نزدیک اور جس نے روزہ رکھا اور دونوں شرطیں

فَصَرَّوْهُ تَامٌّ فِي الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ نَظَرَتْ

عمل میں لایا تو اس کا روزہ شریعت اور حقیقت میں پورا ہے

فِي الْبَحْلِ وَسُوءِ الْخَلْقِ قَدْ جَذَّتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ

عینے بد خلقی اور بھیل میں دیکھا تو عینے ہر ایک کو ان دونوں میں

مِنْهُمَا سُوءُ الْخِصَالِ لَا تَهْمَا شُعْبَتَانِ

خصال یا اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں

مِنَ الْكُفْرِ وَنَظَرَتْ فِي الْجُودِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

کفر کی اور دیکھا میں نے سخاوت اور خوش خلقی میں

وَجَذَّتْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَحْسَرَ الْخِصَالِ

تو میں نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو بہترین خصال یا

لَا تَهْمَا شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ قَدْ لَوَّحِلَ لِمَنْ

اس لئے کہ یہ دونوں شاخیں ہیں ایمان کی تو کیسا بُرا ہے

خَيْرٍ لِّسَانَهُ فِي فِيهِ وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ سَلَّ

وہ شخص جس نے اپنی زبان کو سخت کیا اپنے منہ میں اور کیا بُرا ہے وہ شخص

فَالْأَمْرُ بِغَيْبَةِ أَخِيهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ طُوبَى لِمَنْ

جس نے کہہ دیا انا منہ اپنے بھائی کے عیب کے لئے احمد کیا خوب ہے وہ شخص جس نے

رَأَى عَيْبُونَ نَفْسَهُ وَلَمْ يُرَ عَيْبُونَ غَيْرَهُ

دیکھا اپنے نفس کے عیبوں کو اور نہ دیکھا غیر کے عیبوں کو  
وَالْوَيْلُ عَلَى مَنْ رَأَى عَيْبُونَ غَيْرَهُ وَلَمْ يَرَ عَيْبُونَ

اور کیا بُرا ہے وہ شخص جس نے دیکھا غیر کے عیبوں کو اور نہ دیکھا اپنے

نَفْسَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مِنْ مَلِكٍ بَيْنَ

نفس کے عیبوں کو احمد جو مالک ہوا اپنے دونوں

مَنْكِبَيْهِ وَخَذَ بِهِ أَكْرَمَهُ اللَّهُ فِي الدَّارَيْنِ

موندھوں کا اور دونوں رانوں کے سچ کا احمد نے بزرگی کیا اسکو دونوں جانب

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَرُوعًا شَرَّ مَالِكِ النَّفْسِ

احمد جو جیا نفس کا مالک ہو کر

فِي الدُّنْيَا هُوَ خَيْرُكَ الْعِشَاءُ فِي الْعَقَبِ

دنیا میں وہ اٹھایا جائیگا قبیلہ کا بادشاہ ہو کر عقبہ میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ لَا وَفَا الْقُرْآنِ ثَلَاثَةُ الْعَالَمِ

احمد تلاوت قرآن میں طرح کی بین عالم کی

وَالزَّاهِدُ وَالْعَارِفُ أَمَّا الْعَالِمُ فَهُوَ يَشْلُو

اور زاہد کی اور عارف کی عالم تو تلاوت کرتا ہے

بِالتَّدَبُّرِ وَالتَّفَكُّرِ أَمَّا الزَّاهِدُ فَهُوَ يَجْهَدُ

تعمق اور فکر کے ساتھ اور زاہد کوشش کرتا ہے

فِي لُتْفِ التَّلَاوَةِ وَأَمَّا الْعَارِفُ فَلَهُ شَانٌ

کثرت تلاوت میں اور عارف اس کی تو بڑی شان ہے

عَظِيمٌ فِي التَّلَاوَةِ لِأَنَّهُ يَتْلُو مَتْنًا مَعَ اللَّهِ

تلاوت میں اس لیے کہ وہ تلاوت کرتا ہے اللہ سے ہمیں کرتا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ لَفْظٍ يَقُولُهُ مِنْ لِسَانٍ فَهُوَ

لفظ پیدا ہوتا ہے زبان سے اور وہ باقی رہتا ہے

يَبْقَى فِي الْأَذَانِ وَكُلُّ مَعْنَى يَخْرُجُ مِنَ الصَّدْرِ

کانون میں اور ہر معنی نکلتے ہیں سینوں سے

فَهُوَ يَقَعُ فِي الْخُورِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ

تو وہ کرتے ہیں دریاؤں میں احمد ذکر

الْجَنَانِ أَتَانَا مِنْ ذِكْرِ اللِّسَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

عربی پہنچ کر سے سانی ذکر سے احمد

وَعَاءُ الْعَالَمِ صَبِيحًا لَا يَسْعُ فِيهِ إِلَّا شَيْءٌ

عالم کا ظرف صبح سے نہیں سہاگ سے اس میں بکیر تھوری سی چیز

قَلِيلٌ لِأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَقْرُوءَاتِ وَالْمَحْفُوظَاتِ

اس لیے کہ وہ کلام کرتا ہے بولی جاتی چیزوں سے اور یاد رکھی چیزوں سے

وَوَعَاءُ الْفَقِيرِ وَسِعَ يَسْعُ فِيهِ كَثِيرٌ

اور فقیر کا ظرف کشادہ سے سا جاتی ہیں اس میں بہت سی

مِنْ الْأَشْيَاءِ لِأَنَّهُ يُطْرَقُ عَنِ الْمُلْهَمَاتِ

چیزیں اس لئے کہ وہ بولتا ہے ان باتوں سے جو الہام کی جاتی ہیں

وَالْوَارِدَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوَيْلُ لِمَنْ وَقْتُهِ

اور جو خیال اسکی و کو پیر گزرتے ہیں حمد بہت ہی بڑا سیرۂ شخص کی جفا کرتا

مَقْتُ وَلِذَا يُقَالُ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ كَلَّ لِسَانُهُ

خواب سے اور اسکی لئے کہا جاتا ہے جس نے پہچانا اللہ کو تنگ ہو گئی اسکی زبان

أَمْ لَا يَخُوضُ فِي حَدِيثٍ لَا يَغْنِيهِ

یعنی وہ شکر نہیں کرتا بیفتا مدد بات میں

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ فَكَرَ وَكَلَّ فَعَتَدَ

حمد جس نے فکر کیا اور کوشش کی آہن وہ پیشکش

هَذَا وَبَارِقَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السَّكَنُ

ہاں کہ ہوا اور تباہ ہوا

يُمَيِّزُ مِمَّنْ يَسْكُنُ وَالْجَوَادُ يَجُودُ بِغَيْرِ

سوچتا ہے حمد دیتا ہے اور جواد لے دیتا ہے بغیر

الْقَبْرِ زَارِ السَّكَنُ مِمَّنْ يَسْكُنُ خَائِفٌ

سچے عقیدت نئی نینہ کرنے والا ہے اپنی سخاوت کا

تَمَّ شَهْرُهُ مُحَمَّدٌ يُوسُفُ عَلَى خَدَعٍ سَيِّدٌ مَدَنٌ عَلَى مَا حَبَلَ غَفْلَةً

الحمد لله  
خدا کا شکر ہے  
کہ ہم نے اسے



تاریخ سبع مولانا ابوالبرہان بن سلطان لدین محمد صاحب مکتبہ

حضرت سلطان احمد قطب ب جہان جنگی نسل پاک کو میراث قطبیت تربیت جنگی ہر کامل مکمل انگیا ہی اسی فیضان کا جلو کتاب مہات جس کا ہر حرف اک مخزن اسرار دیکھنے سے جس کا ہر گمراہ آسے راہ پر	ہی لقب جنگی جمال لدین احمد ہانسوی اور رگ گاتا ابد قایم جمال معنوی جنگی فیض عام نے کہولا صراط مستوی سالکوں کے حق میں جو شاہراہ ہر وی جس کا ہر حرف اک معنی رقی جس کی پھر سے فکی بن جا جو مود غوی
--	---

جب ہی مطبوع سال طبع میں کی منقوش  
لکھنیا بیاختہ متن صراط مستوی

از طبغراد ابوالمہربان محمد سراج الحق صاحب جامی سلمہ

ای جامی کیا چہی ہے مہات جسمین ہیں فیضان نروانی کے نور جس کا ہر اک مہر فیض ازل جب سے ہی مطبوع جلدیت زرین دیکھ کر بیاختہ سب کہ اُسے	جس کا ہر حرف عرفان مآب جسمین ہیں لہام حق کے فتح باب جس نے پایا مہات پنا خطاب رومی یا سے اٹھا اسکے نقاب کیا چہی ہے یہ کتاب جواب
---	--

دل میں آیا کیجئے اک تاریخ طبع طبع کو آئے نہ پہر دم بھری تاب

باسر جمعیت خاطر ملا  
مادہ تاریخ کا نسخ کتاب

الحمد لله انت کہ کتاب مستطاب سہمی بلہات مصنفہ حضرت  
قطب الاقطاب قطب الجبال الدین بن نسوی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ اردو  
حسب الارشاد حضرت شاہ سراج الحق صاحب جمالی مطبع بونہی  
شہر الوریہ ہتھام ماضی پر معاضی محمد یوسف علی خلیفہ  
مد علی صاحب خوشنویس ساکن قصبہ باول علاقہ قنات  
پہ تصحیح مولوی سراج الحق صاحب لد حکیم نور  
صاحب متوطن قصبہ تبارہ بہ صحت تمام طبع  
گردید الہی عافیت محمود باد بخت نبی  
والہ الامجاد المرقوم بہتیم  
شہر ذاکحجہ ۱۳۰۶ ہجری  
مشفقہ بنصف علی  
غفر اللہ لہ  
فقط

# فہرست کتب مطبوعہ یوسفی الوباستہام محمد یوسف علی خفر

نام کتاب	نام کتاب	نام کتاب
پنجبوتہ حرم خاشدہ	مسدس یعنی حدیثہ	ذکر طبیب رسول
تقطیع خور و معہ فوائد	مصنفہ مولوی سلیم الدین	فی ماہ ایک علیہ فی جلد
نور الموعظ عربی مع ترجمہ	نار تولی جواب سے سجا	ہر یہ نعت ثانی مصنفہ
اردو مصنفہ حضرت	دو قسم کے کاغذ پر طبع ہوا ہے	قاضی امرا علی صاحب
قطب الاقطاب قطب		مدرسہ فارسی جہاں
جمال الدین احمد ہاشمی	نافع الانشاء فارسی مصنفہ	مدرسہ ای اسکول الود
رحمۃ اللہ علیہ	میانجی سنہ الدین جہاں	رسالہ کریمت مصنفہ
ملہات مع ترجمہ مصنفہ	ساکن کجی تھ قاسم	مولوی کریمت علی صاحب
حضرت قطب الاقطاب	انشای بے نرین فارسی	مدرسہ بی فارسی
قطب جمال الدین جہاں	مصنفہ منشی جی زراں صاحب	ہنگول جے پور
علیہ الرحمت اس کتاب	قوم کا یست ساکن دہلی	تختی مفردات طلانی
پیشبر ہی شتھارن طبع	عالم صغیر و مفت مال	از الف تا ابجد فی تختی

وضیح ہو کہ کتاب کو رصہ سی جن صاحب کا دل چاہو بذریعہ یوسفی ایبل مطبع یوسفی الود سے طلب فرمائیں اور دہلی میں فراش خانہ کی کھڑکی پر جم بخش کی مسجد حافظ امرا علی صاحب امام مسجد سے اور جی پور میں جی ہر بازار حافظ کمال الدین داگر یا ستر قاسم علی صاحب میانجی

To: [www.al-mostafa.com](http://www.al-mostafa.com)